خیر الناس من ینفع الناس

فیض الاسلام

ماہنامہ راولپنڈی

Monthly

FAIZ-UL-ISLAM

Rawalpindi ABC

July-2025

جولائی 2025ء بمطابق محرم الحرام ۱۴۴۷ھ

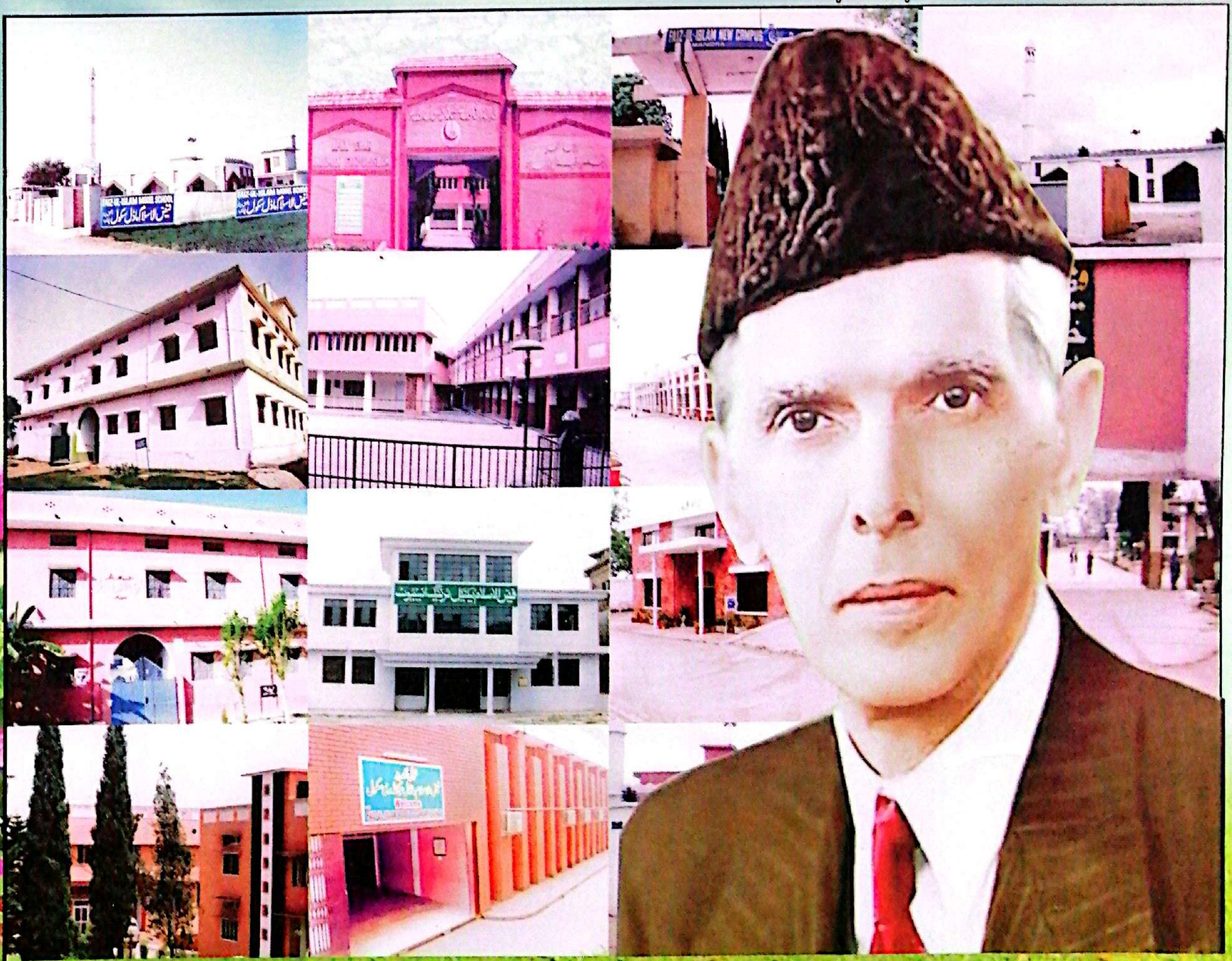

زیرسرپرستی انجمن فیض الاسلام راولپنڈی

CamScanner

منشیات کے استعمال اور کاروبار کے خلاف عالمی دن کے موقع پر اسلام آباد میں منعقد ہونے والی مختلف تقاریب میں انجمن فیض الاسلام کے سکاؤٹس نے خصوصی دعوت پر اپنے سکاؤٹ لیڈر شاہد علی تاج کی سربراہی میں شرکت کی۔
تقریب میں ڈی جی نارکاٹکس اور بین الاقوامی اداروں کے نمائندگان نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی۔

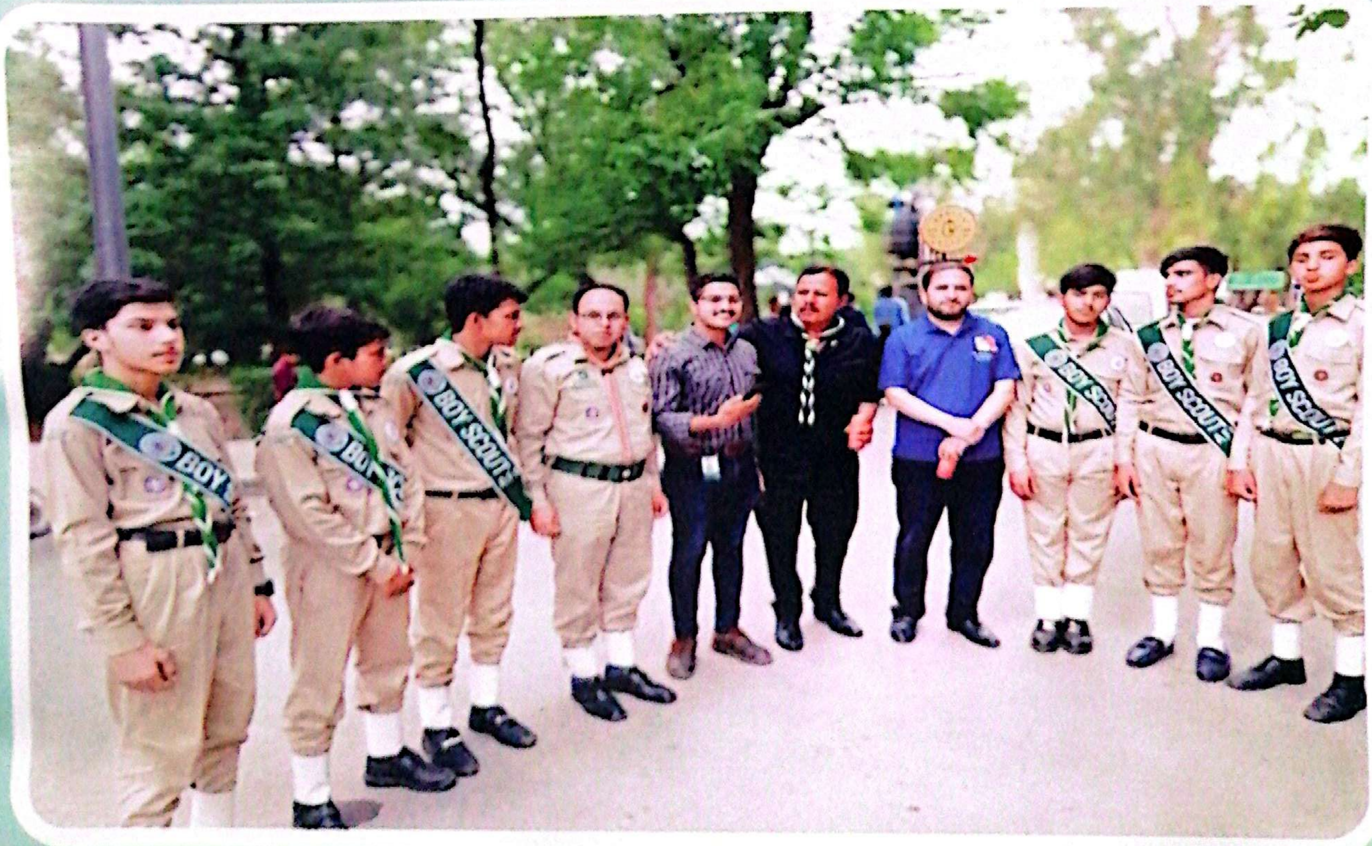

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاکستان اور دیگر اہم ممالک میں پڑھا جانے والا کثیر الاشاعت دینی و علمی مجلہ

اسلامی شعائر، ثقافتی اقدار، تعلیمی ترقی اور معاشرتی اصلاح و بہبود کا داعی

آغاز اشاعت 1949ء

بانی مدیر راجہ غلام قادر (مرحوم)

ABC سے باقاعدہ تصدیق شدہ

ماہنامہ فیض الاسلام راولپنڈی

شمارہ نمبر 7	جولائی 2025ء بمطابق محرم الحرام ۱۴۴۷ھ	جلد نمبر 77

مجلس ادارت

پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد	مدیر اعلیٰ
راجہ محمد صابر حسین	مدیر منتظم / طابع وناشر
قاری خورشید احمد	مدیر
محمد بدر منیر	مدیر رابطہ کاری

مجلس مشاورت

پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد	(صدر)
محترمہ اظہار فاطمہ	(سینئر نائب صدر)
لیفٹیننٹ کرنل میاں محمد جمیل اطہر (ر)	(نائب صدر اول)
انجینئر صلاح الدین رفاعی	(نائب صدر دوم)
گروپ کیپٹن پرویز اختر (ر)	(جنرل سیکریٹری)
طاہر ضیاء	(جوائنٹ سیکریٹری)
راجہ محمد صابر حسین	(سیکریٹری مالیات)
محمد بدر منیر	(سیکریٹری نشر و اشاعت)

مندرجات

ارشادات		۲
حمد باری تعالیٰ	خواجہ عزیز الحسن مجذوبؒ	۳
نعت رسول مقبول ﷺ	سید نفیس الحسینی شاہ	۴
اداریہ	پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد	۵
القرآن	ڈاکٹر محمد میاں صدیقیؒ	۷
درس حدیث	شیخ الحدیث مولانا فضل الرحیم اشرفی	۹
قرآن مجید کا تعارف	مولانا صدر الدین الرفاعی	۱۲
یتیم کی عظمت قرآن کی نظر میں	قاری خورشید احمد	۱۶
محرم الحرام	مولانا محمد اسماعیل ریحان	۱۹
حضرت عمرؓ کا نظام حکومت	علامہ ڈاکٹر خالد محمود	۲۷
حسنین کریمین رضی اللہ عنہما	مفتی عبد الصمد ساجد	۳۰
تمباکو نوشی کے جسم و صحت پر مضر اثرات	مفتی محمد کریم اورکزئی	۳۹
اطلاعات انجمن	مرتب: تاج محمد جان	۴۴

رسالے کے مندرجات سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

زر اشتراک: پاکستان فی پرچہ 100 روپے، سالانہ 1000 روپے

طابع و ناشر: راجہ محمد صابر حسین فیض الاسلام پرنٹنگ پریس راولپنڈی
مقام اشاعت اقبال روڈ راولپنڈی، فون صدر دفتر: ۵۵۳۲۹۰۹،۵۷۷۲۹۰۹
فیض آباد: ۴۵۷۵۶۸۸_۴۵۷۵۶۸۷ مندرہ: ۰۵۱_۳۵۹۱۷۰۵

E-Mail:appnaghar2002@yahoo.com & faiz-ul-islam@anjumanfaiz-ul-islam.com

Web site:http://www.afir.org.pk

القرآن

’’تباہی ہے ہر اُس شخص کے لیے جو جھوٹا ہونا فرمان ہو، جس کے سامنے اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور وہ ان کو سنتا ہے، پھر بھی وہ تکبر کرتا ہوا اپنے کفر پر اس طرح اڑا رہتا ہے کہ جیسے اُس نے ان کو سنا ہی نہیں۔ ایسے شخص کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔ ہماری آیات میں سے کوئی بات جب اس کے علم میں آتی ہے تو وہ ان کا مذاق بنالیتا ہے۔ یہی لوگ تو ہیں جن کے لیے ذلت کا عذاب ہے‘‘۔ [سوۃ الجاثیہ: آیات ۷ تا ۹]

فرمان رسول ﷺ

’’حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ قیامت کے دن اہل دوزخ میں سے ایک شخص سے کہا جائے گا ’’زمین میں جو کچھ ہے اگر وہ تیرا ہو جائے تو کیا تُو اس سب کو دوزخ کی سزاؤں کے بدلے دے دے گا‘‘؟ وہ کہے گا ہاں۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرمائے گا ’’میں نے تجھ سے اس کی نسبت بہت کم چاہا تھا‘ میں نے تجھ سے اُس وقت وعدہ لیا تھا جب کہ تو اپنے باپ حضرت آدم کی پیٹھ میں تھا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا لیکن تو نے پھر بھی شرک کا ارتکاب کیا۔ (بخاری و مسلم)

قائداعظم نے فرمایا

’’بلوچستان آزاد اور بہادر انسانوں کی سرزمین ہے اس لیے آپ کی نظروں میں قومی آزادی، عزت اور طاقت کے الفاظ کی خاص قدر و قیمت ہونی چاہئے۔ یہ ملکی اور غیر ملکی کی باتیں نہ ملک کے لیے مفید ہیں اور نہ آپ کے شایانِ شان ہیں۔ اب ہم سب پاکستانی ہیں‘ ہم نہ تو بلوچی ہیں نہ پٹھان ہیں‘ نہ سندھی ہیں نہ بنگالی اور نہ پنجابی۔ ہمارے احساسات اور طرزِ عمل بھی پاکستانیوں جیسے ہونے چاہئیں اور ہمیں چاہیے کہ بجائے کسی اور نام کے صرف پاکستانی کہلانے پر فخر محسوس کریں۔ (کوئٹہ میں خطاب۔ ۱۵۔ جون ۱۹۴۸ء)

فرمودۂ اقبال

حکمتِ مشرق و مغرب نے سکھایا ہے مجھے
ایک نکتہ کہ غلاموں کے لیے ہے اکسیر
دین ہو، فلسفہ ہو، فقر ہو، سلطانی ہو
ہوتے ہیں پختہ عقائد کی بنا پر تعمیر
حرف اس قوم کا بے سوز عمل زار و زبوں
ہو گیا پختہ عقائد سے تہی جس کا ضمیر

حمد باری تعالیٰ

خواجہ عزیز الحسن مجذوبؒ

نہیں میرا کوئی حامی خداوندا سوا تیرے
سناؤں کس کو میں حال پراگندہ سوا تیرے
پھنسا ہے مُرغ دل بے طرح مرا بند عصیاں میں
چھڑا دے کون کس سے یہ کھلے پھندا سوا تیرے
رگ و ریشہ ہے میرے قلب کا آلودۂ عصیاں
کسی سے ہو سکے کیا پاک یہ بندا سوا تیرے
زمین کیا، آسماں کیا، کوہ کیا، گلزار و صحرا کیا
سبھی ہو جائیں گے اک دن پراگندہ سوا تیرے
ظہور کل شیٔ ہالک برپا ہے عالم میں
نہیں موجود کوئی چیز پائندہ سوا تیرے
نگین دل سے مٹ جائے نشان عالم فانی
کسی شے کا نہ نقش اس میں رہے کندہ سوا تیرے
نہ ہو مطلب کسی سے یاد تیری میری ہمدم ہو
نہ کوئی کام ہو مجھ کو نہ کچھ دھندہ سوا تیرے
گُناہ جتنے ہی ہوں لیکن بتا سکتا ہوں ہاں اتنا
کرم ہیں میرے جُرموں سے خداوندا سوا تیرے
حَسن اوپر ترے فریاد لایا نفس سرکش کی
مدد چاہے بھلا کس سے ترا بندہ سوا تیرے

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

سید نفیس الحسینی شاہؒ

الٰہی! محبوبِ کُل جہاں کو، دل و جگر کا سلام پہنچے
نفس نفس کا درود پہنچے، نظر نظر کا سلام پہنچے

بساطِ عالم کی وسعتوں سے، جہانِ بالا کی رفعتوں سے
ملک ملک کا دُرود اُترے، بشر بشر کا سلام پہنچے

حضورؐ کی شام شام مہکے، حضورؐ کی رات رات جاگے
ملائکہ کے حسیں جلوے میں، سحر سحر کا سلام پہنچے

زبانِ فطرت ہے اس پہ ناطق، بارگاہِ نبی صادق
شجر شجر کا درود جائے، حجر حجر کا سلام پہنچے

رسولِ رحمت کا بارِ احساں، تمام خلقت کے دوش پر ہے
تو ایسے محسن کو بستی بستی، نگر نگر کا سلام پہنچے

مرا قلم بھی ہے اُن کا صدقہ، مرے ہنر پر ہے ان کا سایہ
حضورِ خواجہؐ، مرے قلم کا، مرے ہنر کا سلام پہنچے

یہ التجا ہے کہ روزِ محشر، گناہگاروں پہ بھی نظر ہو
شفیعِ اُمتؐ کو ہم غریبوں کی چشمِ تر کا سلام پہنچے

نفیسؔ کی بس دُعا یہی ہے، فقیر کی اب صدا یہی ہے
سوادِ طیبہ میں رہنے والوں کو عمر بھر کا سلام پہنچے

صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

محترم قارئین کرام!

جولائی کا مہینہ ہمارے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے خاص طور پر 10 محرم الحرام، جو 6 جولائی 2025ء، اس دن نواسہ رسولؐ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے کربلا کے میدان میں یزیدی افواج کا مقابلہ کرتے ہوئے میدان جنگ میں جامِ شہادت نوش کیا۔ اس دن دنیا کا یہ ایک عظیم سانحہ رونما ہوا جس نے تاریخ عالم پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ شہادت اسلام اور شہداء کی عظمت کو ظاہر کرتی ہے یہ پاکستانی قوم اور عالم اسلام کے لیے انتہائی غم کا دن ہوتا ہے جس میں ہم سب برابر کے شریک ہیں۔

محرم الحرام صرف اسلامی سال کا پہلا مہینہ ہی نہیں بلکہ یہ ایسا مہینہ ہے جو ہمیں اسلام سے محبت، ایثار اور قربانی کا درس دیتا ہے۔ باطل قوتوں کے سامنے کلمہ حق بلند کرتے ہوئے ڈٹ جانے، اسلام کی خاطر جان قربان کرنے اور اللہ و رسولؐ کی اطاعت و فرمانبرداری کا بھی درس دیتا ہے۔ محرم الحرام ہمیں یہ سبق بھی دیتا ہے کہ روحانی بیداری کے بغیر سماجی اصلاح ممکن نہیں نواسہ رسولؐ کی شہادت نے تحریک تصوف پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ پاکستان اور ہندوستان میں بھی اس کے گہرے اثرات پڑے خاص طور پر حضرت معین الدین چشتی اور حضرت فرید الدین عرف بابا فرید شکر گنجؒ (پاکپتن) کے بہشتی

آغازِ سورت اس بنیادی حقیقت سے ہوتا ہے کہ مرد و عورت، سب کا خالق اللہ ہے، اسی نے سب کو ایک آدم و حوا سے وجود بخشا ہے۔ اسی بناء پر خدا اور رشتہ رحم سب انسانوں کے درمیان مشترک ہے اور اس اشتراک کا عقلی تقاضا یہ ہے کہ سب خدا سے ڈرتے رہیں اور رشتہ رحم کا احترام ملحوظ رکھیں۔

معاشرے میں دو عناصر سب سے زیادہ کمزور ہوتے ہیں، ایک عورت اور دوسرے یتیم۔ ان کے حقوق مقرر کر کے، ان کے سرپرستوں اور رشتہ داروں پر یہ زور دیا کہ وہ انہیں پورا کریں۔

تقسیم وراثت کے اصول اور ضابطے مقرر کیے تاکہ قوی اور ضعیف سب کے حقوق معین ہو جائیں اور معاشرے میں ظلم، حق تلفی اور باہمی جھگڑوں کا امکانی حد تک راستہ بند ہو جائے۔

شریعت نے مرد و عورت کے جو حقوق اور حدود مقرر کر دیے ہیں ہر ایک صنف کو ان کے اندر رہنے کی ہدایت ہے۔

مسلمانوں کو اس بات کی نصیحت کہ اب اہلِ کتاب سے چھین کر شریعتِ الٰہی کی امانت تمہارے سپرد کی جا رہی ہے۔ تم یہودیوں کی طرح اس میں خیانت نہ کرنا، بلکہ اس کو ٹھیک ٹھیک ادا کرنا اور ہر حال میں عدل اور توازن پر قائم رہنا۔

منافقین نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جو سازشیں کیں اور آئندہ بھی ان سے جو توقع ہے اس سے مسلمانوں کو خبردار کیا گیا۔

دارالحرب کے مسلمانوں کو ہجرت اور جہاد کی تاکید فرمائی تاکہ وہ کفر کے ماحول سے نکل کر اسلامی معاشرے میں آئیں اور اپنے ایمان کی حفاظت کریں اور اس کے ساتھ اسلام اور مسلمانوں کو قوت بہم پہنچائیں۔

پوری سورت کے مضامین پر غور کرنے سے یہ حقیقت سامنے آ جاتی ہے کہ ابتدائی حصہ معاشرے سے متعلق احکام و قوانین پر مشتمل ہے، ضمناً کہیں کہیں اس ردعمل کی طرف بھی اشارہ ہے جو ان احکام سے مخالفین پر ہوا۔ سورت کا آخری نصف حصہ اسلامی نظام حکومت کی اساسیات سے متعلق ہے اور اس رویے پر تنقید ہے جو اس نظام حق کی مزاحمت کے لیے اہل کتاب اور منافقین نے اختیار کیا۔

عورتوں سے متعلق اصولی اور بنیادی احکام کو سورت میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ اس لیے سورت کو انہی سے منسوب کر دیا اور اس کا نام ''سورۃ النساء'' رکھا گیا۔

درسِ حدیث

یومِ عاشورہ کی فضیلت

شیخ الحدیث علامہ فضل الرحیم اشرفی

عن ابی قتادة رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه قال قال رسول اللّٰہ ﷺ صیام یوم عاشوراء احتسب علی الله ان یکفر السنة التی قبله

''حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے (ایک طویل روایت میں) ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ عاشوراء کے دن کا روزہ گذشتہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے'' (رواہ مسلم)

محرم کی دسویں تاریخ کا نام ''یومِ عاشوراء'' اسلام سے پہلے ہی چلا آ رہا ہے۔ لغت کی کتابوں میں یہ نام چار انداز سے ملتا ہے۔ عشوریٰ، عاشور، عاشوراء، عاشوریٰ لیکن اردو میں لکھی گئی کتب میں اکثر جگہ ''عاشورہ'' لکھا گیا ہے اس دن کا نام ''یومِ عاشوراء'' اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس تاریخ کو بہت سے اہم واقعات پیش آئے تو گئی دسویں تاریخیں جمع ہونے کی بناء پر اس کا نام یوم عاشورہ ہو گیا۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ ''خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی'' ص ۱۸۰ میں لکھتے ہیں: کہ ''عاشوراء کو آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی تھی، نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پہاڑ کے کنارے پر ٹھہری تھی، موسیٰ علیہ السلام کو فرعون سے نجات ملی تھی، اور فرعون غرق ہوا تھا، عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت ہوئی، اور اسی دن آسمان پر اُٹھائے گئے، اسی دن یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے نجات ملی اور اسی دن ان کی امت کا قصور معاف ہوا، حضرت یوسف علیہ السلام کنعان کے کنویں سے نکالے گئے، اور حضرت ایوب علیہ السلام کو مشہور مرض سے صحت ہوئی، حضرت ادریس علیہ السلام آسمان پر اٹھائے گئے، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ولادت ہوئی سلیمان علیہ السلام کو ملک عطا ہوا۔

آپؐ نے یہود کو روزہ رکھتے دیکھا، آپ ﷺ نے ان سے پوچھا تم اس دن کیسا روزہ رکھتے ہو۔ یہودیوں

نے کہا یہ بڑی عظمت والا دن ہے، اس روز خدا نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو نجات دی، فرعون اور اس کی قوم کو غرق کیا، موسیٰ علیہ السلام نے شکر کے طور پر اس دن روزہ رکھا اس لیے ہم بھی رکھتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہم تم سے زیادہ موسیٰ علیہ السلام کے حق دار ہیں پس آپ ﷺ نے خود بھی روزہ رکھا اور دوسرے لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم فرمایا۔(راوہ البخاری و مسلم، مشکوٰۃ صفحہ ۱۸۰)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ ہی سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے یوم عاشورہ کا روزہ رکھا اور دوسروں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم فرمایا تو عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس دن کی تو یہود و نصاریٰ تعظیم کرتے ہیں۔تو آپ ﷺ نے فرمایا ''اگر میں آئندہ سال زندہ رہا تو نویں تاریخ کا بھی روزہ رکھوں گا''۔

(رواہ مسلم، مشکوٰۃ صفحہ ۱۷۹)

لیکن اس کے بعد آپ ﷺ آئندہ محرم آنے سے پہلے وصال فرما گئے۔''جمع الفوائد'' میں ارشاد نبوی ﷺ منقول ہے تم عاشوراء کا روزہ رکھو اور اس بارے میں یہود کی مخالفت اس طرح کرو کہ ایک دن پہلے یا ایک دن بعد کا روزہ بھی رکھ لو''جمع الفوائد'' ہی میں ایک روایت منقول ہے کہ رمضان کے روزوں کی فرضیت سے پہلے عاشورہ کا روزہ فرض تھا لیکن جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو پھر جس کا جی چاہتا عاشورہ کا روزہ رکھتا اور جس کا جی چاہتا نہ رکھتا''۔(یعنی مستحب ہو گیا)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا من وسع علی عیالہ فی النفقۃ یوم عاشوراء وسع علیہ سائر سنتہ ''یعنی جس شخص نے عاشوراء کے دن اپنے اہل و عیال پر خرچ میں فراخی کی تو اللہ تعالیٰ تمام سال اس کے رزق میں فراخی فرما دے گا''۔

ان تمام ارشاداتِ نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم ہوا کہ دسویں محرم کا تعلق اسلامی تعلیمات سے بہت گہرا ہے اور یہ دن ہر مسلمان کے لیے ارشاداتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق قابل احترام ہے، لیکن اس دن کو صرف حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے ساتھ مخصوص سمجھتے ہوئے صرف ایک واقعہ کے ساتھ یوم عاشورہ کو خاص سمجھنا بہت بڑی غلطی ہے جبکہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا واقعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے تقریباً پچاس سال بعد پیش آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے قبل ہی دین اسلام مکمل ہو چکا تھا۔ہاں! یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ عاشورہ کے عظیم دن حضرت حسینؓ کی شہادت ان کے لیے بہت بڑا اعزاز ہے۔

CamScanner

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علیہ تھانویؒ اپنی کتاب ''زوال السنة عن اعمال السنة'' صفحہ ۵ میں تحریر فرماتے ہیں کہ ''محرم کے اعمال میں صرف دو عمل وارد ہیں ایک عاشورہ کا روزہ اور دوسرے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس روز اپنے گھر والوں پر کھانے پینے کی فراخی رکھے سال بھر تک اس کی روزی میں برکت رہتی ہے اور جب اس کھانے میں فراخی ہوگی تو اس میں سے اگر کچھ محتاجوں، غریبوں کو بھی دے دیا جائے تو کچھ حرج نہیں۔ لیکن اب جو لوگوں نے رسوم اپنی طرف سے گھڑ لی ہیں وہ سب فضول، واہیات اور گناہ کی باتیں ہیں۔

خلاصہ یہ کہ اس دن مسلمانوں کے لیے دو کام مستحب ہیں (۱) عاشورہ کے دن کا روزہ رکھنا اور اس کے ساتھ ایک دن نو یا گیارہ محرم کا شامل کر لینا (۲) گھر میں ہر روز کے مقابلے میں کھانے کے اندر اپنی حیثیت کے مطابق کشادگی اور فراخی کرنا، اور اس سلسلے میں مذکورہ حدیث پیشِ نظر رہے۔ اللہ رب العزت ہم سب کو یوم عاشوراء کی برکتیں عطا فرمائے۔

جو لوگ مشتعل ہو کر صرف لڑنا جانیں اور خاموش ہو کر دور رَس نتائج کی تیاری نہ کریں، ان کے لیے یہاں صرف بربادی کا انجام ہے، ناممکن ہے کہ خدا کی دنیا میں وہ کامیاب ہوسکیں، کیسی عجیب بات ہے کہ جو کامیابی پیغمبر ﷺ نے عدم تشدد اور نہ ٹکرانے کی پالیسی اختیار کر کے حاصل کی، اس کو بعض لوگ ٹکرانے کا طریقہ اختیار کر کے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ (سماجی تبدیلی کی حکمت عملی، اُسوہ حسنہ کے تناظر میں، از مفتی سعید الرحمٰن، ص، ۲۱۔ شاہ ولی اللہ میڈیا فاؤنڈیشن)

قرآن مجید کا تعارف

(2)

مولانا صدر الدین الرفاعیؒ

قرآن کی تعلیم حاصل کرنے کا طریقہ

قرآن کے معلم اعظم جناب رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کریم کی تعلیم کس طرح حاصل کرتے تھے۔اس کا اندازہ مندرجہ ذیل دو حدیثوں سے کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت عثمان غنیؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم جناب رسول اللہ ﷺ سے قرآن کریم کی دس آیات کی تعلیم حاصل کرتے تھے۔ جب دس آیات پر ہمارا علم و عمل مکمل ہو جاتا تھا اس وقت حاضر خدمت ہو کر مزید دس آیات کی تلاوت سیکھتے اور ان کے معانی و مطالب کا علم حاصل کر لیا کرتے تھے۔

۲۔ اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں۔

كَانَتْ تَنزِلُ عَلَيْنَا الْاٰيَةُ فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَتَحفِظُ حَلَالَهَا وَحَرَامَهَا وَاٰمِرَهَا وَزَاجِرَاهَا وَلَا تَحفِظُهَا۔(عقد الفرید صفحہ:۲۷۶)

ترجمہ: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں ایک آیت نازل ہوتی تو ہم اس کے بتائے ہوئے حلال و حرام اور امر و نہی کو حفظ کر لیتے تھے، گو اس کے الفاظ از بر نہ کریں''۔

ان حدیثوں سے ظاہر ہے کہ حضراتِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کیسی گہری توجہ اور باقاعدگی سے قرآن کریم کا علم حاصل کرتے تھے اور اس حدیث سے یہ بھی ظاہر ہے کہ اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صحابیاتؓ بھی پوری توجہ سے قرآن کریم کے احکام و ہدایات کا علم حاصل کیا کرتی تھیں۔ بہ حیثیت مسلمان ہمارا فرض ہے کہ ہم بھی اسی طرح پوری توجہ اور پورے شوق و ذوق اور جذبہ ایمانی سے قرآن کریم کے احکام و ہدایات کو سمجھیں اور ان پر عمل کر کے فلاحِ دارین کے لیے سعی کریں اور اس ناگفتہ بہ پست ترین حالت سے جس قدر جلد ممکن ہو نجات حاصل کریں۔

حقیقت یہ ہے قرآنِ مجید آیا ہے دنیا میں　　ہدایت بخشنے کو، راستہ سیدھا دکھانے کو

مگر اب تو مسلماں اس کو رکھتے ہیں غلافوں میں اٹھانے کو، قسم کھانے کو اور یٰسین سنانے کو!

دورِ حاضر میں قرآن کریم کو سمجھنے کی طرف سے مسلمانوں کی بے اعتنائی کا یہ عالم ہے کہ عوام تو درکنار اگر کہیں نماز کے بعد مسجد میں قرآن کریم کا ترجمہ بیان کیا جائے تو اکثر نمازی بے اعتنائی سے اٹھ کر یوں چلے جاتے ہیں گویا ان کو قرآن مجید کے سمجھنے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کو درج ذیل فرمانِ نبویؐ پر غور کرنا چاہیے۔

صحیح بخاری میں ہے کہ جنابِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم حلقہ بنا کر بیٹھے ہوئے آپ کے ارشادات سے مستفید ہو رہے تھے۔ ایسے میں تین افراد مسجد میں داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک شخص نے حلقہ میں تھوڑی سی جگہ دیکھی تو اس میں بیٹھ گیا۔ دوسرے حلقہ کے پیچھے بیٹھ گیا اور تیسرا منہ پھیر کر چلا گیا۔ سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا:

أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ، أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَىٰ إِلَى اللّٰهِ فَآوَاهُ اللّٰهُ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحْيَا اللّٰهُ مِنْهُ، وَمَا الْآخَرُ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ،

ترجمہ: ''کیا میں تم کو ان تین آدمیوں کا حال نہ بتاؤں؟ ان میں سے ایک نے اللہ سے جگہ چاہی تو اسے اللہ نے جگہ دیدی۔ دوسرے نے حیا سے کام لیا تو اللہ نے اسے حیا کی جزا دی۔ تیسرے نے اللہ کی طرف سے منہ پھیرا تو اللہ تعالیٰ نے بھی اس سے منہ پھیر لیا''۔

اس حدیثِ پاک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی تعلیم سے منہ پھیر کر چلے جانے کو اللہ تعالیٰ سے منہ پھیرنا فرمایا اور اس کی یہ سزا بتائی کہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس سے منہ پھیر لیا۔

کوئی شخص کسی سے اس کے فائدے کی کوئی بات کہہ رہا ہو اور وہ توجہ سے نہ سنے بلکہ منہ پھیر کر چل دے تو اسے کتنا رنج ہوتا ہے۔ اس کا اندازہ ہر شخص کر سکتا ہے۔ تو جب اللہ رب العزت کا کلام سنایا جا رہا ہو، اس کی ہدایت سے آگاہ کیا جا رہا ہو، تو اس سے منہ پھیرنے والے شخص پر اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کو ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ۔ (الاعراف:۲۰۴)

ترجمہ: ''جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش رہو شاید کہ تم پر رحم کیا جائے''۔

تلاوتِ قرآن اور فہمِ قرآن

بلاشبہ تلاوتِ قرآن کی بڑی فضیلت ہے اور اس کے بارے میں بہت سی آیات اور احادیث نازل اور وارد

ہوئی ہیں اور ان کا بڑا اجر وثواب ہے۔لیکن قرآنِ کریم کو سمجھے بغیر اس سے ہدایت حاصل کر کے اس پر عمل کرنا، جو نزولِ قرآن کا اصل مقصد ہے ہرگز حاصل نہیں ہوسکتا۔جیسے کوئی اندھا آدمی طلوع آفتاب کے بعد اس کی دھوپ اور حرارت سے تو محظوظ ہوسکتا ہے لیکن اس کی روشنی سے منزلِ مقصود کا راستہ نہیں دیکھ سکتا۔حکیم سنائیؒ نے ایسے محرومِ بصیرت لوگوں کے بارے میں کہا ہے۔

عجب نبود گراز قرآں نصیبت جز حرفے که از خورشید جز گرمی نیاید چشمِ نابینا

عجب نہیں کہ کچھ لوگوں کو قرآن مجید سے صرف حرف ہی ملیں اور معانی نہ ملیں۔جس طرح کہ اندھے کو سورج سے صرف گرمی یا حرارت ہی حاصل ہوسکتی ہے۔

مسجد تعلیم گاہ ہے

سید عالم، معلمِ اعظم جناب رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

مَن دَخَلَ مَسجِدَنَا هٰذَا لِيَعلَمَ خَيرًا اَو لِيُعَلِّمَ كَان كَالمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

ترجمہ: ''جو شخص مسجد میں دین کا علم حاصل کرنے یا دین کی تعلیم دینے کے لیے داخل ہو وہ مجاہد فی سبیل اللہ کی مانند ہے''۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ ہم صُفہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔آپ ﷺ نے فرمایا۔

ایحب احدکم ان یغدو کل یوم الیٰ بطحان او العقیق فیاتی بناقتین کو ماوین فی غیر اثم ولا قطع رحم۔ فقلنا یارسول الله نحب ذالك،قال افلا یغدوا احدکم الی المسجد فیعلم ویقراء اٰیتین من کتاب الله خیر له من ناقتین وثلث خیر له من ثلاثٍ واربع خیر له من اربع ومن اعدا دهن من الابل۔(مشکوٰۃ بحوالہ مسلم)۔

ترجمہ: ''کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرتا ہے کہ وہ ہر روز صبح کو بطحان یا عقیق کی وادی کی طرف جائے اور بڑے کوہان والی دو اونٹنیاں کسی گناہ یا قطع رحم کے بغیر لے آئے۔ہم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے ہر شخص اس بات کو پسند کرتا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا پس تم میں سے کوئی شخص صبح ہی صبح مسجد میں کیوں نہیں جاتا کہ وہاں سے اللہ کی کتاب میں سے دو آیتوں کا علم وفہم حاصل کرے جو اس کے لیے دو اونٹنیوں سے بہتر ہے اور تین تین سے اور چار چار سے اور اسی طرح اتنی تعداد کی اونٹنیوں کی تعداد سے آیاتِ قرآن بہتر ہیں''۔

نکتہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹنیوں کی مثال اس لیے دی تھی کہ اس وقت عربوں کے لیے اونٹ سب سے اچھا اور قیمتی مال اونٹ ہی تھا۔ حاصلِ مطلب یہ کہ آیاتِ قرآن مومن کے لیے سب سے بڑی دولت ہیں۔

قرآنِ کریم کو پڑھانے اور سمجھنے سمجھانے کی برکتیں

قرآنِ کریم کو سمجھنے اور پڑھنے کا اصل مقصد تو ہدایت حاصل کرنا اور اس پر عمل کرنا ہے کیوں کہ یہ ھدی للناس (تمام انسانوں کو منزلِ مقصود کا راستہ بتا دینے والا) اور ھدی للمتقین (اپنی پیروی کرنے والوں کو منزلِ مقصود تک پہنچا دینے والا) ہے۔ لیکن یہ اس کے علاوہ بھی نعمتوں، رحمتوں اور برکتوں کے حصول کا ذریعہ ہے۔ جنابِ رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

مَا اجتمع قوم فی بیتٍ من بیوت اللہ یتلون کتاب اللہ ویتدارسونہ بینھم الا نزلت علیھم السکینۃ وغشیتھم الرحمت ا وحفتھم الملٰئکۃ و ذکرھم اللہ فمن عندہ۔۔۔ الاخر۔

ترجمہ: ''جب بھی کچھ لوگ اللہ کے گھروں (مسجدوں) میں سے کسی گھر (مسجد) میں جمع ہوتے اور اللہ کی کتاب (قرآنِ مجید) کی تلاوت کرتے اور آپس میں اس کا درس دیتے ہیں، ان پر سکون نازل ہوتا ہے، اللہ کی رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے ان کے ارد گرد جمع ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے مقرب فرشتوں میں ان کا ذکر فرماتا ہے''۔

یہی حقیقت اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں ارشاد فرمائی ہے۔ ارشاد ہے۔

و ننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظلمین الا خسارا۔

(بنی اسرائیل)

ترجمہ: ''ہم اس قرآن میں وہ کچھ نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا و رحمت ہے۔ مگر ظالموں کے لیے خسارے کے سوا اور کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا''۔ (جاری)

یتیم کی عظمت قرآن کی نظر میں

(1)

قاری خورشید احمد

جس بچے پر یتیمی کا داغ لگ گیا ہو اور باپ کا سایہ سر سے اٹھ جانے کی وجہ سے قدم، قدم پر مصیبتوں کا سامنا ہو اس سے بڑھ کر اور کون انسانی ہمدردی کا حقدار ہو سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے بے سہارا یتیموں کے ساتھ انتہائی درجہ کی شفقت اور مہربانی کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کی ڈانٹ پٹانے، سختی کرنے اور بے رحمی سے پیش آنے اور اس کا رہا سہا مال ہتھیانے کی سخت ترین ممانعت کی گئی ہے، بلکہ انسان کا اخلاقی اور تمدنی فرض اور ذمہ داری یہ بتائی گئی ہے کہ اس کے ساتھ شفقت پیار اور محبت سے پیش آئے جس طرح اپنی اولاد سے پیش آتا ہے اس کے مال کو ترقی دے، تعلیم و تربیت کا انتظام کرے اس کی ضروریات کا بوجھ اٹھائے اس کو حقارت کی نظر سے کبھی نہ دیکھے۔ قرآن پاک میں جن مقامات پر یتیموں کے حقوق کا ذکر کیا گیا درج ذیل آیات کریمہ میں ان آیات قرآنیہ کا حوالہ نام سورت نمبر آیات درج کیا گیا ہے۔

ماہ نامہ فیض الاسلام میں صفحات محدود ہوتے ہیں اس لیے آیات کریمہ کی عربی عبارت ذکر نہیں کی گئی صرف ترجمہ نقل کیا گیا ہے۔ اہل علم حضرات درج ذیل فہرست کی روشنی میں قرآن مجید سے باآسانی ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ آئندہ شمارہ میں ان شاء اللہ بعض آیات کی تفسیر اور احکامات بھی درج کیے جائیں گے۔

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنے اور والدین، یتیم رشتہ دار مسکین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم۔	البقرہ (۲)	۸۳
نیکی یہ ہے کہ اللہ، آخرت، فرشتے، کتاب، پیغمبروں پر ایمان لائیں، رشتے داروں، یتیموں محتاجوں، مسافروں، مانگنے والوں، اور گردنوں کو چھڑانے میں مدد دیں، اور نماز پڑھیں، زکوٰۃ دیں، اور عہد کو پورا کریں اور جنگ میں ثابت قدم رہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷

جو مال تم خرچ کرنا چاہو وہ ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو (سب کو دو)۔ اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۵
یتیم کی اصلاح کرنا بہتر ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۰
یتیموں کو بالغ ہونے تک دن کو (تعلیم و تربیت اور کام کاج میں) مصروف رکھو۔	النساء (۴)	۶
میراث کی تقسیم کے وقت اگر رشتہ دار، یتیم اور محتاج بھی ہوں تو ان کو بھی کچھ دے دیا کرو	النساء (۴)	۸
کفیل کو ڈرنا چاہیے کہ اگر اس کی اپنی اولاد یتیم ہو جائے تو پھر کیا ہو۔	النساء (۴)	۹
ماں باپ، رشتہ داروں، پڑوسیوں، یتیموں محتاجوں، مسافروں اور غلاموں کے ساتھ احسان کرو۔	النساء (۴)	۳۶
ان بے بس بچوں یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔	النساء (۴)	۱۲۷
مال غنیمت کا پانچواں حصہ (۱) اللہ اور (۲) اس کے رسول (ﷺ) کا (۳) اہلِ قرابت کا، (۴) یتیموں کا (۵) محتاجوں کا اور (۶) مسافروں کا ہے۔	الانفال (۸)	۴۱
یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو مگر اس طریق سے جو بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۴
وہ دیوار دو یتیم لڑکوں کی تھی ان کا باپ نیک آدمی تھا اور یہ شہر میں رہتے تھے اس کے نیچے ان کا خزانہ دفن تھا تو پروردگار نے یہ چاہا کہ یہ جوانی میں اس خزانہ کو پائیں۔	الکہف (۱۸)	۸۲
جو مالِ غنیمت دیہات والوں سے ملاوہ اللہ کے، اللہ کے رسول (ﷺ) اور اس کے قرابت داروں، یتیموں محتاجوں اور مسافروں کے لیے ہے اور یہ دولتمند میں ہی نہ پھرتا رہے۔	الحشر (۵۹)	۷
خود کو طعام کی خواہش ہونے کے باوجود اللہ کی خوشنودی کے لیے فقیروں، یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں ہم تو خالص اللہ کے لیے کھلاتے ہیں۔	الدھر (۷۶)	۸اور ۹
یتیم کے اکرام نہ کرنے پر جب اللہ روزی تنگ کر دیتا تو کہتے ہیں کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔	الفجر (۷۹)	۱۶اور ۱۷

کسی کی گردن چھڑانا۔ بھوک کو کھانا کھلانا یتیم رشتہ دار کو یا فقیر اور مسکین کو بھی۔ — البلد (۹۰) ۱۱ تا ۱۶

کیا آپ (ﷺ) کو یتیم پا کر جگہ نہیں دی؟ — الضحیٰ (۹۳) ۶

یتیم پر ستم نہ کرنا۔ — الضحیٰ (۹۳) ۹

وہی (بدبخت) یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ — الماعون (۱۰۷) ۲

یتیم کا مال

یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو اپنے ناقص اور بُرے مال سے نہ بدلو اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے۔ — النساء (۴) ۲

عقل آنے سے پہلے نہ دو البتہ اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو۔ — النساء (۴) ۵

یتیموں کا مال ان کی عقل کی پختگی دیکھ کر دو، اگر کفیل مفلس ہے تو البتہ اس میں سے ضرورت کے مطابق خرچ کر سکتا ہے، مال واپس کرتے وقت گواہ کر لیا کرو، یتیم کا مال ان کی بلوغت سے پہلے نہ اڑاؤ بلکہ خوشحال لوگوں کو اس سے بچنا چاہیے۔ — النساء (۴) ۶

جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں اور اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ — النساء (۴) ۱۰

یتیموں کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ — الانعام (۶) ۱۵۲

یتیم لڑکیاں

اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو۔ — النساء (۴) ۳

یتیم عورتوں سے نکاح کی اجازت دی جاتی ہے پہلے اس لیے پابندی تھی کہ صرف نکاح کی خواہش ہوتی تھی اور ان کے حقوق کی ادائیگی نہیں کرتے تھے۔ — النساء (۴) ۱۲۷

(جاری)

CamScanner

محرم الحرام

اسلامی ہجری سال کا نقطہ آغاز

مولانا محمد اسماعیل ریحان

اسلامی سال، جسے ہجری سال بھی کہا جاتا ہے، چاند کے بارہ مہینوں پر مشتمل ہے۔ ان مہینوں کو یاد رکھنا ہماری شرعی ضرورت بھی ہے اور ہماری تاریخ وتمدن کا محافظ بھی۔ آج مسلم دنیا میں شمسی (عیسوی) تقویم زیادہ رائج ہوگئی ہے، جس کی وجہ سے ہم اسلامی مہینوں کو بھولتے جارہے ہیں۔ حالانکہ ان مہینوں سے ہماری دینی وشرعی ضروریات وابستہ ہیں، درجنوں احکامات ہیں جو ان مہینوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

اپنی تقویم یا کیلنڈر کا اہتمام ہر باوقار قوم نے ضروری سمجھا ہے۔ مختلف اقوام اور حکومتوں نے مختلف اوقات میں اپنے اپنے کیلنڈر جاری کیے مگر عالمگیر شہرت دو ہی تقویمات کو ملی۔ ایک عیسوی تقویم کو جسے عیسائی پادریوں اور حکومتوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سالِ ولادت سے شروع کیا۔ یہ شمسی حساب سے ہے۔

اسلام سے قبل عربوں نے اپنی سہولت کے لیے قمری مہینے، محرم، صفر، ربیع الاول وغیرہ اختیار کیے تھے مگر ان کے لیے سالوں کا شمار نہیں رکھا جاتا تھا بلکہ سالوں کو کسی اہم واقعے کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ مثلاً فلاں جنگ کے بعد والا محرم اور فلاں معاہدے سے پہلے والا رمضان اس سے ان کے سادہ تمدن کی ضرورت پوری ہو جاتی تھی۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور میں جب عرب پہلی بار دنیا کے مشرق ومغرب کے مالک بنے اور سرکاری دفاتر میں مراسلوں، رسیدوں اور دوسری دستاویزات کا ایک تانتا بندھنے لگا تو یہ معلوم کرنا مشکل ہوگیا کہ کون سی تحریر کس سال کی ہے۔

ایسے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اس طرف توجہ دلائی اور پیغام بھیجا کہ ہمارے پاس آپ کے ایسے خطوط آتے ہیں جن پر تاریخ کا اندراج نہیں ہوتا۔ آپ کوئی تاریخ مقرر فرمائیے۔ یہ بھی روایت ہے کہ یمن سے آئے ہوئے ایک شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو مشورہ دیا کہ اہل یمن اپنے خطوط پر

تاریخ لکھتے ہیں، آپ بھی ایسا کوئی انتظام کیجئے۔

امام بخاریؒ نے الادب المفرد میں نقل کیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک خط آیا جس پر صرف شعبان لکھا تھا۔ آپ نے فرمایا: یہ کیسے معلوم ہوگا کہ یہ کون سے سال کا شعبان ہے۔ پھر آپ نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا: لوگوں کے لیے کوئی وقت مقرر کر دو، جس سے وہ تاریخ شمار کیا کریں۔ بعض نے کہا: اہل روم کی تاریخ اختیار کر لی جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رومیوں کی تاریخ کا شمار بہت طویل ہے، وہ سکندر کے دور سے شمار کرتے ہیں۔

کسی نے کہا: اہل فارس کی تاریخ اختیار کر لیں۔ آپ نے فرمایا: ان کے ہاں ہر ہر بادشاہ کی تخت نشینی پر تاریخ نئے سرے سے شروع ہوتی ہے۔ آخر یہ طے پایا کہ اپنی الگ تقویم رکھی جائے۔ اب سوال اٹھا کہ کب سے؟ تین آراء سامنے آئیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے۔۔۔ ہجرت سے۔۔۔ وفات سے حضرت عمرؓ نے فیصلہ سناتے ہوئے فرمایا:

''ہجرت سے تقویم کا آغاز کیا جائے کیوں کہ اسی سے حق و باطل کے درمیان فرق ہوا''۔

علامہ سیوطیؒ نے الشماریخ میں ابن شہاب زہری کے حوالے سے ایک حدیث نقل کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت مدینہ کے بعد سالوں کا شمار ہجرت ہی سے رکھنے حکم دیا تھا۔ علامہ سیوطی حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مراسلے کا ذکر بھی کرتے ہیں جس پر آپ ﷺ کی جانب سے سن پانچ ہجری لکھوانا ثابت ہے۔ علامہ سیوطیؒ فرماتے ہیں کہ اس سے معلوم ہوا ہجری سن کے اصل بانی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی سنت کی پیروی کی تھی۔

جب صحابہ کرامؓ کی مشاورت میں یہ فیصلہ ہوگیا کہ اسلامی تاریخ کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت سے شروع کیا جائے گا تو اگلا سوال یہ پیدا ہوا کہ کس ماہ سے؟۔۔ چوں کہ ہجرت ربیع الاوّل میں ہوئی تھی اس لیے بعض کی رائے اسی مہینے کو ہجری سال کا آغاز قرار دینے کی تھی۔ بعض نے ماہِ رمضان کی فضیلت کی بناء پر اس کا مشورہ دیا مگر فیصلہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی رائے پر ہوا جنہوں نے محرم کے فضائل بیان کرتے ہوئے کہا: ''محرم سے تقویم شروع کی جائے کہ یہ حرمت والا مہینہ ہے۔ یہی سال کا پہلا مہینہ۔ اس میں لوگ حج سے لوٹتے ہیں''۔

اس طرح یہ طے ہوگیا کہ سال ہجری محرم سے شروع ہوگا۔ یہ واقعہ سن ۱۷ یا ۱۸ ہجری کا ہے۔

CamScanner

محرم کا مطلب ہے، عزت واحترام والا، اس کو محرم الحرام اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں لڑائی جھگڑا اور جنگ وجدال حرام ہے۔ یہ مہینہ پچھلی اُمتوں کے زمانے سے محترم چلا آرہا ہے۔

اسلام سے پہلے عرب کے مشرکین بھی اس مہینے میں جنگ کرنے سے سخت اجتناب کرتے تھے۔ اسلام نے اس مہینے کی عظمت کو برقرار رکھا ہے، ساتھ ہی یہ تعلیم دی ہے کہ اگر دشمن پہلے حملہ کرے تو اپنے بچاؤ کے لیے اس مہینے میں بھی لڑنے کی اجازت ہے۔

محرم کی دسویں تاریخ کو یوم عاشوراء کہا جاتا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن کو بڑی اہمیت دی کیوں کہ اس دن گزشتہ اُمتوں کے تاریخ میں بڑے بڑے واقعات پیش آئے تھے۔ مثلاً

☆ حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ اس دن قبول ہوئی۔

☆ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی اس دن طوفان سے نجات پاکر جودی پہاڑی پر لگی۔ (مسند احمد)

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بحیرہ قلزم عبور کیا اور فرعون غرق ہوا۔ (بخاری)

قرآن وحدیث سے محرم کے بارے میں اتنا ہی ثابت ہے کہ یہ ایک مقدس مہینہ ہے۔ اس کا خاص مسنون عمل بس نویں اور دسویں یا دسویں اور گیارہویں تاریخ کو روزہ رکھنا ہے۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ صحابہ کرام خصوصی ایام کا بڑا اہتمام فرماتے تھے۔ دوسروں کو ترغیب دیا کرتے تھے کہ وہ اللہ کی خصوصی عنایات کے ان نادر مواقع سے فائدہ اٹھایا کریں۔ مگر اس ترغیب میں اعتدال کا پورا خیال رکھتے تھے، تاکہ ایک مستحب کو سنت مؤکدہ یا واجب نہ سمجھ لیا جائے۔

شرح معانی الآثار میں ہے کہ ایک بار حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے دس محرم کو مدینہ طیبہ میں لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا: ''مدینہ والو! یہ عاشوراء کا دن ہے۔ اس کا روزہ تم پر فرض نہیں۔ ہاں میرا روزہ ہے۔ تم میں سے جو چاہے، رکھے، جو چاہے نہ رکھے''۔

تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو ماہِ محرم کے حوالے سے اہم واقعات کا ایک تانتا بندھا دکھائی دے گا۔ یہاں قارئین کی دلچسپی اور انہیں تاریخ سے متعارف کرانے کے لیے کچھ اہم واقعات کی سرخیاں پیشِ خدمت ہیں۔ واقعات کا احاطہ نہ مقصود ہے نہ ممکن۔ صرف اپنی تاریخ پر ایک نگاہ ڈال کر اپنے آج اور کل کا موازنہ کرلیا جائے۔ کتب تاریخ میں جن واقعات کا مہینہ مع تاریخ مل سکا، وہاں راقم نے تاریخ بھی نقل کی ہے مگر کتب تاریخ میں جہاں واقعات

کا صرف مہینہ مذکور ہے وہاں راقم نے مہینہ ہی نقل کیا ہے۔

اہم واقعات

☆ محرم۔۔۔۲۵ سال قبل از بعثت: قریش اور بنو قیس میں حرب فجار ہوئی۔

قریش کی قیادت حرب بن امیہ (حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے دادا) کے ہاتھ میں تھی جبکہ بنو ہاشم کا پرچم زبیر بن عبدالمطلب کے پاس تھا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر اس وقت ۱۴ یا ۱۵ برس تھی۔ آپ ﷺ اپنے چچاؤں کو تیر پکڑانے کی خدمت پر متعین تھے۔

☆ محرم ۳ھ: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی اُم کلثومؓ کا حضرت عثمان غنیؓ سے نکاح ہوا۔

☆ محرم ۷ھ: مہینے کے اواخر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم چودہ سو اصحاب کے ساتھ غزوۂ خیبر کے لیے روانہ ہوئے۔ اس سے کچھ دن پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد ابوالعاص بن ربیع (حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے خاوند) مدینہ آئے اور قبولِ اسلام کا اعلان کیا۔

☆ محرم ۱۲ھ: صحابہ نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی قیادت میں ایران سے پہلی بڑی جنگ لڑی جسے ذات السلاسل کہا جاتا ہے۔

☆ محرم ۱۳ھ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے حکم سے شام پر فوج کشی شروع ہوئی۔

☆ محرم ۱۴ھ: صحابہ کرامؓ نے دمشق کا محاصرہ کیا۔

☆ محرم ۱۵ھ: جنگِ قادسیہ کے لیے لشکر مرتب ہو کر مدینہ منورہ سے روانہ ہوا۔

☆ محرم ۱۸ھ: حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ طاعون کی بیماری سے فوت ہوئے۔ اُونچے پائے کے صحابی تھے، عشرہ مبشرہ میں سے ایک تھے۔ آپ کو امین الامۃ کہا جاتا ہے۔

☆ محرم ۱۹ھ: حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ شام کے گورنر بنے اور چالیس سال تک یہاں حکومت کی۔

☆ محرم ۲۴ھ: یکم تاریخ۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ شہید ہوئے اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے خلافت سنبھالی۔

☆ محرم ۳۶ھ: حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی۔ رازدارِ بارگاہِ رسالت تھے۔

☆ محرم ۵۱ھ: میزبانِ رسول، حضرات ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی قسطنطنیہ کے محاذ پر شہادت ہوئی۔

CamScanner

☆ محرم ۵۵ھ: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فاتح ایران کی وفات ہوئی۔

☆ محرم ۵۶ھ: اُم المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کی وفات ہوئی۔

☆ ۱۰ محرم ۶۱ھ: دس تاریخ: حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کربلا میں شہید ہوئے۔

☆ ۱۰ محرم ۶۷ھ: مختار ثقفی نے شام پر فوج کشی کر کے عبید اللہ بن زیاد کو قتل کیا جو سانحہ کربلا کے بڑے مجرموں میں سے تھا۔

☆ یکم محرم ۷۴ھ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی۔ عمر ۸۴ سال، ۲۶۳۰ا احادیث کا ذخیرہ چھوڑا۔

☆ محرم ۸۱ھ: محمد بن حنفیہؒ کی وفات ہوئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نامور فرزند، علم وفضل، قوت وتوانائی اور فنون سپہ گری میں بے مثل۔ اس کے باوجود خانہ جنگی کے دور میں عزلت نشینی کی زندگی کو ترجیح دی۔

☆ ۲۲ محرم ۱۶۹ھ: خلیفہ مہدی عباسی کی وفات ہوئی۔ ۴۳ سال عمر پائی اور دس سال سے کچھ زائد مدت تک حکومت کی۔

اس قبر نے ایسی ہستی کو اپنے اندر چھپالیا۔۔ جو مکمل قائد تھا اور جس کی ہتھیلیاں تیزی سے سخاوت کرتی تھیں

☆ ۲۶ محرم ۱۹۸ھ: ہارون الرشید کے بیٹے امین کا قتل ہوا۔ مامون الرشید کی خلافت کا آغاز ہوا۔

☆ محرم ۲۱۳ھ: فاتح سسلی، قاضی اسد بن فرات فوت ہوئے۔ امام ابو حنیفہؒ کے نامور شاگرد تھے۔

☆ محرم ۲۳۱ھ: امام ابو جعفر الطحاوی فوت ہوئے۔

☆ محرم ۲۵۵ھ: مشہور ادیب الجاحظ کی وفات ہوئی، عمر ۹۰ سال تھی۔

☆ محرم ۲۹۴ھ: محدث اندلس صباح بن عبدالرحمٰن کی وفات ہوئی، عمر ۱۱۸ سال تھی۔

☆ محرم ۳۰۸ھ: (جون ۹۱۹ء) شدید گرمی کے موسم میں عراق میں برف باری ہوئی۔ شدید سردی ہوگئی۔

☆ محرم ۳۵۲ھ: بغداد پر مسلط شیعہ حاکم احمد بویہ نے تاریخ میں پہلی بار دس محرم کے جلوس اور ماتم کی رسم شروع کی۔

☆ ۱۰ محرم ۳۵۷ھ: سلطان محمود غزنوی کی ولادت ہوئی۔ اس فرزند اسلام نے ہندوستان پر سترہ حملے کر کے یہاں اسلام کی راہ ہموار کی۔ مرکزِ خلافت بغداد پر شیعی تسلط کا زور ختم کرایا۔

☆ ۱۰ محرم: ۴۱۸ھ: متکلم اسلام امام ابو اسحٰق اسفرائنی کی وفات ہوئی، عمر ۸۰ سال تھی۔

☆ محرم ۴۹۷: عیسائیوں نے شام کی اہم بندرگاہ عکہ پر قبضہ کرلیا۔

☆ محرم ۵۰۰: فاتح اسپین یوسف بن تاشفین کا انتقال ہوا۔ عمر لگ بھگ ۱۰۰ سال۔

☆ یکم محرم ۵۶۷ھ: مصر سے بنو عبید کی حکومت کا خاتمہ ہوا۔ تین صدیوں تک یہ حکومت اہلِ سنت کے لیے ایک عذاب بنی رہی۔ عبیدی حکمرانوں نے ہزاروں علماء کو شہید کیا۔ فلسطین پر عیسائیوں کو قبضے کی دعوت دینے والے یہی تھے۔

☆ محرم ۶۳۲ھ: شیخ شہاب الدین سہروردیؒ کی وفات ہوئی۔ سلسلہ سہروردیہ کے بانی تھے۔ عوارف المعارف جیسی شہرہ آفاق کتاب کے مصنف تھے۔ ابن خلکان کا کہنا ہے کہ اخیر عمر میں ان کے زمانے میں ان کی کوئی نظیر نہ تھی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نسل سے تھے۔ بغداد کو مرکز بنا کر تقریباً ساٹھ سال تک وعظ و اصلاح اور مریدین کی تربیت کا کام کیا۔

شیخ سعدی شیرازی اور شیخ بہاؤالدین زکریا ملتانی جیسے مشائخ ان کے مریدین اور فیض یافتگان میں شامل ہیں۔ ان میں سے ایک نے ایران اور دوسرے نے ہندوستان میں ہدایت و معرفت کے ایسے چراغ روشن کیے جن کی کرنیں آج تک منتقل ہوتی آرہی ہیں۔

☆ یکم محرم ۶۴۸ھ: ساتویں صلیبی جنگ میں مسلمانوں کو فتح مبین نصیب ہوئی۔ شاہِ فرانس لوئیس زندہ گرفتار ہوگیا۔

☆ ۱۲ محرم ۶۵۶ھ: ہلاکو خان نے بغداد کا محاصرہ کرلیا۔ فتح کے بعد شہر کی اینٹ سے اینٹ بجادی گئی۔ ۱۸ لاکھ مسلمان شہید ہوئے۔ ''خلافتِ عباسیہ بغداد'' کا خاتمہ کردیا گیا۔

☆ ۵ محرم ۶۵۹ھ: حمص کے باہر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے مزار کے قریب مصری افواج کا تاتاریوں سے ٹکراؤ ہوا۔ تاتاری چھ ہزار تھے اور مسلمان صرف چودہ سو جنہوں نے جان کی بازی لگادی اور فتح یاب ہوئے۔ اس لڑائی میں غیبی نصرت کا نزول سفید پرندوں کی شکل میں ہوا۔ علامہ نویری کا کہنا ہے کہ یہ بات اتنے لوگوں نے ذکر کی ہے کہ تواتر کی حد کو پہنچ گئی ہے۔ ایک مؤرخ کا بیان ہے:

''اللہ کی قسم میں نے اپنی آنکھوں سے سفید رنگ کے پرندے دیکھے جو اپنے پر پھڑپھڑاتے ہوئے تاتاریوں

کے چہروں پر حملہ کرتے تھے‘‘۔

☆ ۸ محرم ۶۶۱ھ: کو قاہرہ میں ایک اجتماع عام منعقد کیا جس میں احمد بن علی عباسی کو ’’حاکم بامر اللہ‘‘ کے لقب سے نیا عباسی مقرر کیا گیا۔ وہ بہترین خطیب تھا اور مسلمانوں میں جذبہ جہاد عام کرنے کا خواہاں تھا۔ مسند خلافت سنبھالنے کے بعد اس نے نمازِ جمعہ کے اجتماع میں خطبہ دیتے ہوئے کہا:

’’لوگو! جان لو کہ خلافت اسلام کے فرائض میں سے ایک فریضہ ہے۔ اور جہاد تمام لوگوں پر واجب ہے۔ جہاد کا پرچم لوگوں کے اتحاد کے بغیر نصب نہیں ہوسکتا۔ مستورات تبھی قیدی بنتی ہیں جب اللہ کی حرام کردہ چیزوں کا ارتکاب ہو۔ لہو تب ہی ارزاں ہوتا ہے جب جرائم عام ہوں۔ وہ کیسا منظر تھا جب کفار بلادِ اسلامیہ میں داخل ہوئے، اور انہوں نے اموال اور جانوں کو تلف کیا، مردوں اور بچوں کو قتل کیا، قصر خلافت اور مستوراتِ خلفا کی پردہ دری کی، بچ جانے والوں کو دردناک عذاب میں رکھا، پس رونے دھونے اور نوحہ وزاری کی آوازیں بلند ہوئیں، اس طویل مدت کی ہیبت کے سبب آہ وفغاں ہوتی رہی، کتنے بوڑھے تھے، جن کی سفید ڈاڑھیاں خون سے رنگین ہوئیں اور کتنے معصوم بچے بلکتے رہے مگر ان کی آہ و بکا پر کسی کو رحم نہ آیا۔ پس تم فریضۂ جہاد کو زندہ کرنے کے لیے آستینیں چڑھالو: اب دین کے دشمنوں کے مقابلے اور مسلمانوں کے دفاع کی بجائے گھروں میں بیٹھے رہنے کی کوئی گنجائش نہیں رہی۔ سلطان الملک الظاہر نے مددگاروں کی کمی کے باوجود خلافت سے تعاون کی ذمہ داری لی اور کفر کے لشکروں کو جو شہروں میں گھس چکے تھے، مار بھگایا۔ انؒ کے انتظام واہتمام سے بیعت خلافت مضبوط ہوئی اور دولتِ عباسیہ ان کے سبب لاؤ لشکر والی ہوگئی۔ اللہ کے بندو! اللہ کی اس نعمت کا شکر ادا کرنے میں دیر نہ کرو اور نیت خالص رکھو، تمہاری مدد ہوگی۔ شیطان کے حامیوں سے جنگ کرو، تم فتح یاب ہوگے۔ جو ہو چکا اس سے دہشت زدہ نہ ہونا، کہ جنگ میں ہار جیت ہوتی رہتی ہے۔ انجام کار کامیابی متقی لوگوں ہی کو نصیب ہوگی‘‘۔

☆ ۲۷ محرم ۶۷۶ھ: اسد الاسلام رکن الدین الظاہر بیبرس کی وفات ہوئی۔ عمر ۵۷ سال تھی۔ ۳۷ سال جہاد میں گزارے۔ تاتاریوں اور صلیبیوں دونوں کو چھٹی کا دودھ یاد دلا دیا۔

☆ ۱۹ محرم ۷۵۲ھ: شاہِ ہندوستان سلطان محمد تغلق نے ٹھٹھہ سے ۴۲ میل دور وفات پائی۔ دس محرم کو بادشاہ نے حسب معمول روزہ رکھا تھا اور افطار میں دریا کی تازہ مچھلی نوش کی تھی۔ اس کے فوراً بعد اسے بخار ہوا جو

موت کا سبب بنا۔
مشہور سیاح ابن بطوطہ محمد تغلق کے دور میں ہندوستان آئے تھے۔

☆ ۲۳ محرم ۷۵۲ھ: حضرت نصیر الدین چراغ دہلویؒ کے اصرار پر فیروز شاہ نے ٹھٹھہ کے نواح میں ہندوستان کا اقتدار سنبھال لیا۔

☆ ۱۲ محرم ۷۶۷ھ: اسکندریہ پر قبرص کے نصرانی حکمران پیٹر لوزگنان کا حملہ ہوا۔ نصرانی اہلِ شہر کی مزاحمت کا زور توڑ کر اندر گھس گئے اور عوام کو گاجر مولی کی طرح کاٹ کر رکھ دیا۔ تین دن تک قیامت برپا رہی۔ مساجد، سرکاری عمارتوں رفاہی اداروں اور عالی شان عمارتوں کو تباہ کر دیا گیا۔

☆ محرم ۸۸۰ھ: عثمانی امیر البحر احمد پاشا ۱۸۳ جنگی اور ۲۹۰ تجارتی جہاز لے کر بحیرۂ اسود میں اُترا۔ اس مہم میں یہ سمندر بڑی حد تک سلطنت عثمانیہ کے زیر تسلط آ گیا۔

☆ محرم ۸۹۸ھ: ملا عبدالرحمٰن جامی شارحِ کافیہ کی وفات ہوئی۔

☆ محرم ۱۳۴۰ھ: اکبر الٰہ آبادی فوت ہوئے۔

☆ محرم ۱۳۵۱ھ: حضرت مولانا انور شاہ کشمیریؒ کا انتقال ہوا۔

’’ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، کہنے لگا: یارسول اللہؐ: میرا دل بہت ہی سخت ہے۔ اس کا کیا علاج کروں‘‘۔؟ آپؐ نے فرمایا: یتیموں کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا کرو، اور غریبوں کو کھانا کھلایا کرو‘‘۔

[مسند احمد بن حنبل]

CamScanner

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا نظامِ حکومت

علامہ ڈاکٹر خالد محمود

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جس ملک کے سربراہ ہوئے اس میں اسلام سے پہلے کوئی تمدن نہ تھا۔ عہد فاروقی سے قبل دو حکمران گزرے (۱) حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت وحی الٰہی اور صحابہؓ کی قربانیوں سے چلی (۲) رئیس الصدیقین حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حکومت خلافت کے قیام، تحفظ، اصول اسلام کی خدمت میں گزری۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ ہوئے تو آپ نے عربوں میں پہلی مرتبہ ایک عام سیاسی نظام ترتیب دیا اور حق یہ ہے کہ یہ آپ کی خداداد صلاحیت تھی جس نے قوم کو حکمرانی آداب سکھائے۔

آپ کے دور میں جو علاقہ فتح ہوتا آپ پہلے نظم ونسق کا پورا انتظام کرتے وہاں کے لوگوں کی اسلامی تعلیم کا انتظام کرتے، ان کے اہل ہنر کو مسلمانوں کی فنی تربیت پر لگاتے، زمینوں کی پیائش ہوتی اور مناسب فاصلوں پر چھاؤنیاں قائم کرتے۔ آپ نے عراق میں علمی مراکز قائم کیے بصرہ اور کوفہ جیسے شہر بسائے اور ان میں اکابر صحابہؓ کو دینی تعلیم کے لیے لا بٹھادیا، وہاں صحابہؓ عدالتوں کے فیصلے بھی کرتے اور قرآن وسنت کی تعلیم بھی دیتے تھے۔

آپ نے مختلف جگہوں پر نہریں کھدوائیں اور جو زمینیں آبپاشی کے قابل تھیں انہیں لائق زراعت بنایا حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ دریائے نیل کو بحرہ قلزم سے ملوانے کے لیے نہر سویز کھدوائیں۔ مصر سے بحر قلزم کے راستے اسی نہر سے ینبوع تک سامان پہنچتا تھا۔

ملکوں کو صوبوں میں تقسیم کیا اور ہر صوبے میں مختلف کاموں کے دفاتر رکھے، محکمہ ڈاک قائم کیا، قصبات و دیہات کے امن وامان کے لیے محکمہ پولیس قائم کیا یہ تنظیم فوج کے علاوہ تھی، فوج کے ذمہ سرحدوں کی حفاظت تھی، ہجری کیلنڈر قائم کیا مگر قانون کے علمی مآخذ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عین مطابق تھے۔ علامہ شعبی فرماتے ہیں کہ قاضی شریحؒ کو ان کے خط کے جواب میں لکھا:

آپ کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں، اگر وہ بات کتاب اللہ میں نہ ہو تو پھر سنت رسولؐ سے اس کا فیصلہ

کریں، اگر وہ بات نہ کتاب اللہ میں ہو نہ سنت رسول میں تو پھر اسے پہلے بزرگوں سے لیں اگر انہوں بھی اس پر فیصلہ دیا ہو تو آپ چاہیں تو اس پر خود فیصلہ کریں اور چاہیں تو اس میں انتظار کریں (سنن النسائی ج ۲)

سربراہ کا عام معیار زندگی اس میں بھی آپ رضی اللہ عنہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے قدم بہ قدم چلے، آپ کی پوری کوشش ہوتی کہ خود رعیت میں گھوم کر ضرورت مندوں کی ضرورتیں پوری کریں، آپ نے انسانی حقوق میں مساوات قائم کی کسی حاکم، گورنر بلکہ خود خلیفہ کو بھی اجازت نہ تھی کہ دوسروں پر اپنے آپ کو ترجیح دے اور جو وظیفہ سب بدریوں کو ملتا وہی خود لیتے۔

غلامی کے نظام کو ختم کرنے کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو راہ اختیار کی تھی آپ برابر اسی پر چلے، آپ نے اسلامی حکومت کے اس بنیادی اصولوں میں کوئی کمزوری نہ آنے دی، آپ نے بیت المال کے نظام کو قائم کیا جو پوری قوم کی امانت سمجھا جاتا۔

عورتوں کے حقوق کا تحفظ

اسلام میں عورت دوسرے نمبر پر ہے لیکن دوسرے درجہ پر نہیں انسانی حقوق میں وہ برابر ہے، آپؓ چاہتے تھے کہ اسلام میں عورت اس طرح محفوظ رہے جیسے معاشرے میں سونا رکھا جاتا ہے انہوں نے آیت حجاب نازل ہونے سے پہلے عورت کے لیے عزت چاہی پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نبض اسلامی کی تکریم کی اور اسلام میں پردے کا حکم نازل ہوا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں عورتوں کو اظہار خیال کی آزادی حاصل تھی۔

رفاہ عامہ کے کام

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ضعیفوں اور اپاہج لوگوں کے لیے وظائف بیت المال سے مقرر کیے، مسافروں کے لیے شاہراہوں میں مہمان خانے تعمیر کروائے، لاوارث بچوں کے لیے تربیتی مراکز قائم کیے، رات کو نشاندہی کرائے بغیر گلیوں اور قصبوں میں گشت فرماتے اور حاجت مندوں کا پتہ کرتے اور اپنے کندھے پر سامان اٹھا کر حاجت مندوں کی مدد کرتے۔

اقلیتوں سے حسن سلوک

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کتاب وسنت کا نظام قائم کیا، اقلیتوں کے حقوق کا پورا تحفظ کیا غیر مسلموں پر جزیہ

ظلماًنہیں لگایا یہ ان کے مال وجان کی حفاظت کے عوض لگایا، انہیں جبراً فوج میں نہیں لیا جاسکتا بخلاف مسلمانوں کے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سپہ سالار ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ حمص کو فتح کر کے وہاں کے غیر مسلموں سے جزیہ وصول کر چکے تھے، پھر جب انہیں جنگ یرموک کی خاطر حمص سے پیچھے ہٹنا پڑا تو انہوں نے وہاں کی غیر مسلم رعایا کو ان سے بطور جزیہ وصول کی گئی رقم واپس کی کہ اب وہ ان کے جان و مال کی حفاظت نہیں کر سکتے تو وہ اس رقم کے حق دار نہیں ہیں اور جب بیت المقدس کو فتح کیا تو عیسائیوں کی عبادت گاہوں کی حفاظت کی اور ہمیشہ اقلیتوں کا تحفظ لیا۔

لوازم خلافت

کاتب	:	زید بن حارث رضی اللہ عنہ اور عبداللہؓ بن الارقم
حاجب	:	آپ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام یرفیؒ
قاضی	:	شریح بن حارث
نقش خاتم	:	كفى بالموت واعظا يا عمر

شہادت

۲۳ھ میں ایک مجوسی ایرانی غلام ابولولوء نے فجر کی نماز میں خنجر مارا جو شہادت کا باعث بنا یکم محرم ۲۴ھ بروز ہفتہ آپ نے اس دار فانی کو خیر آباد کہا مورخ اسلام حضرت علامہ خالد محمود صاحب نے تحریر فرمایا کہ آپ کی مدت خلافت ۱۰ سال ۵ ماہ ۴ دن تھی اور عمر مبارک ۶۳ سال تھی۔

آپ رضی اللہ عنہ کی وصیت کے مطابق حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی اجازت سے گنبد خضریٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں سیدنا صدیق رضی اللہ عنہ کے پہلو میں دفن ہوئے۔ اللہ رب العزت ہم کو بھی یہ عادلانہ نظام دیکھنے کا موقع عطا فرمائے۔ آمین

عشق کیا ہے۔؟ اتباعِ مصطفیؐ

عشق کیا ہے۔؟ صبر و تسلیم و رضا

(اقبالؒ)

فضیلت ومنقبت

حسنین کریمین رضی اللہ عنہما

مفتی عبدالصمد ساجد

نواسۂ رسول سیدنا حسن بن علیؓ خاتون جنت سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے بطن سے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے بڑے صاحبزادے ہیں، سن ۳ھ میں پیدا ہوئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام حسن رکھا، ساتویں دن ان کا عقیقہ کیا، ان کے بال مونڈوائے اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کی۔ صحابی رسول، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لاڈلے نواسے، جنتی جوانوں کے سردار، گلشن نبوت کے گل سرسبد اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھے۔ (اسد الغابہ)

سیدہ خاتون رضی اللہ عنہا کی گود جب سبط رسول خوشبوئے نبوت سے مہکی تو آنحضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بنفس نفیس تشریف لائے، اپنے نومولود کو اپنے دستِ مبارک میں اٹھایا، گھٹی دی، لعابِ دہن منہ میں ڈالا اور خوبصورت نام ''حسن'' رکھا۔ نیز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے کان میں اذان دی اور ساتویں روز عقیقہ کیا۔ (الاستیعاب، اسد الغابہ)

آپ کا اسم مبارک حسن، کنیت ابوعبداللہ اور ''سید شباب اہل الجنۃ'' اور ''ریحانۃ النبی'' لسانِ نبوت سے ملے ہوئے القاب ہیں۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ خامس أہل الکساء ہیں یعنی ان پانچ مبارک شخصیات میں سے ہیں کہ آیتِ تطہیر اترنے کے بعد جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت تطہیر کے مصداق میں داخل اور شامل فرمایا۔ (اسد الغابہ ۱/۴۹۶)

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک بار سیدنا حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو کھیلتے ہوئے دیکھا تو پیار سے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو کندھوں پر اٹھایا اور فرمایا کہ: حسن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مشابہ نہیں ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ دیکھ کر اور سن کر ہنس رہے تھے۔

(صحیح البخاری حدیث نمبر: ۳۵۴۲، ۳۷۵۰)

CamScanner

رمضان المبارک سن ۴۰ھ میں خلیفہ راشد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی، تو حضرت حسن رضی اللہ علیہ خلیفہ بنے، تقریباً چھ ماہ بعد کاتب وحی سیدنا معاویہ ابن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے ساتھ صلح کر لی اور ان کے ہاتھ پر بیعت کی، اپنے ساتھیوں کو بھی حکم ارشاد فرمایا کہ سیدنا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر لیں، یوں آپ کی بدولت امت کے دو منتشر گروہ جمع ہو گئے، اسلامی اتحاد کی ایک مضبوط شکل قائم ہوئی، امت کا بکھرا شیرازہ مجتمع ہو گیا، تمام امت ایک امیر اور امام عادل سیدنا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے امر کے تحت جمع ہو گئی اور اس سال کو ''عام الجماعۃ'' (اتحاد و اتفاق کا سال) قرار دیا گیا۔ صلح کے بعد سیدنا حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ دونوں حضرات سواری پر بیٹھ کر کوفہ میں داخل ہوئے۔ (البدایہ والنہایہ، سیر اعلام النبلاء)

یہ دراصل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئی پوری ہوئی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا:

اِن ابنی ھذا سید ولعلّ اللہ ان یصلح بہ بین فئتین عظیمتین من المسلمین

(صحیح البخاری حدیث نمبر: ۲۷۰۴، ۲۷۴۶)

کہ میرا یہ سردار بیٹا مسلمانوں کی دو عظیم جماعتوں میں صلح کرائے گا۔

مشہور قول کے مطابق حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا انتقال ربیع الاوّل ۴۹ھ میں ۴۶ سال کی عمر میں ہوا۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بیٹے: حسن (حسن مثنیٰ)، زید، عمر، قاسم، عبداللہ، ابوبکر، عبدالرحمٰن۔ حسین، طلحہ، پانچ بیٹیاں: فاطمہ، رقیہ، ام سلمہ، ام عبداللہ، ام الخیر۔ عمر، قاسم اور عبداللہ میدانِ کربلا میں شہید ہوئے۔

نواسہ رسول ﷺ، شہید کربلا حضرت حسینؓ

نواسہ رسول صلی اللہ علیہ سلم، شہید کربلا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شخصیت محتاجِ تعارف نہیں ہے، آپ رضی اللہ عنہ خاتونِ جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا اور شیر خدا خلیفہ چہارم سیدنا حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے لختِ جگر اور نواسہ پیغمبر علیہ السلام ہیں۔

مورخ اسلام مولانا شاہ معین الدین ندوی تحریر فرماتے ہیں:

''اس لحاظ سے آپ کی ذاتِ گرامی قریش کا خلاصہ اور بنی ہاشم کا عطر تھی'' (سیر الصحابہ، ۱/۱۳۱)

سیدنا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حق تعالیٰ نے تین بیٹے: حضرت حسن، حضرت حسین اور حضرت محسن، اور دو بیٹیوں سیدہ زینب اور سیدہ اُم کلثوم رضی اللہ عنہم سے نوازا، جناب حضرت حسین رضی اللہ عنہ آپ کی اولادِ امجاد میں

دوسرے نمبر پر ہیں۔

نام ونسب

آپ کا اسم مبارک حسین ،کنیت ابوعبداللہ اور ''سید شباب اہل الجنۃ'' اور ''ریحانۃ النبی'' لسانِ نبوت سے ملے القاب ہیں، شجرہ عالیہ یہ ہے:

حسین بن علی بن ابی طالب بن ہاشم القرشی الہاشمی (البدایۃ النہایۃ، ۸/۱۶۰)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادمبارک فرمایا: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔ (سنن الترمذی، ۳۷۶۸)

ابن ابی نعیم روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا، ایک شخص نے آپ رضی اللہ عنہ سے مچھر کے خون کے بارے میں دریافت کیا (کہ اگر محرم کے لباس کو لگ جائے تو کیا حکم ہے؟) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: تم کون ہو؟ اس نے کہا کہ اہل عراق میں سے ہوں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس شخص کو دیکھو یہ مجھ سے مچھر کے خون کے بارے میں پوچھ رہا ہے حالاں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے (نواسے) کو شہید کر ڈالا، میں نے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: کہ یہ (حسن وحسین) دونوں میرے دنیا کے پھول ہیں۔ (صحیح البخاری، حدیث نمبر: ۵۹۹۴)

پیدائش، نام اور ابتدائی حالات

باغِ نبوت کے پھول سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت سے قبل ہی بذریعہ خواب پیدائش کی بشارت دے دی گئی تھی، مستدرک للحاکم میں ہے:

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی زوجہ حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! رات میں نے عجیب خواب دیکھا ہے آپ نے دریافت کیا: کیسا خواب ہے؟ عرض کی: بہت پریشان کن، آپ نے فرمایا: کیا ہے وہ؟ عرض کی: میں نے دیکھا ہے کہ گویا آپ کے بدن کا کوئی ٹکڑا کٹ کر میری گود میں آگیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعبیر بیان فرمائی کہ تم نے اچھا خواب دیکھا ہے، فاطمہ کے ہاں بچہ پیدا ہوگا وہ تمہاری گود میں ہوگا (تم اسے دودھ پلاؤ گی) چنانچہ حضرت فاطمہؓ کے ہاں حضرت حسین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے، تو میری گود میں آئے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان

فرمایا تھا، ایک روز میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور حسین کو میں نے رسول اللہ ﷺ کی گود میں ڈال دیا، رسول اللہ ﷺ کی آنکھیں آنسوؤں سے رواں تھیں، حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ کو کیا ہوا ہے؟ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور انہوں نے خبر دی کہ میری امت میرے اس بیٹے کو شہید کر دے گی، میں نے عرض کی: کیا یہ بات ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں اور وہ میرے پاس اس کی (خون آلود) سرخ مٹی کا کچھ حصہ بھی لائے ہیں۔ (حدیث نمبر: ۴۸۱۸)

آپ کی تاریخ پیدائش میں مؤرخین کے مختلف اقوال ہیں، تاریخ ابن کثیر میں ۳، ۴ اور ۶ ہجری کا قول درج ہے جب کہ شاہ معین الدین ندوی نے ۴ ہجری اور مولانا منظور احمد نعمانیؒ نے ۵ پانچ ہجری لکھا ہے۔

سیدہ خاتونؓ کی گود جب سبط رسول خوشبوئے نبوت سے مہکی تو آنحضرت رسولِ خدا ﷺ بنفس نفیس تشریف لائے، اپنے نومولود کو اپنے دستِ مبارک میں اٹھایا، گھٹی دی، لعاب دہن منہ ڈالا اور خوب صورت نام ''حسین'' رکھا۔ (ابن کثیر: ۸/۱۶۰)

نیز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے کان میں اذان دی اور ساتویں روز عقیقہ کیا۔
(مستدرک حاکم، حدیث نمبر: ۴۸۲۷، المعجم الکبیر: ۹۲۶)

حضرت حسین رضی اللہ عنہ خامس اہل الکساء ہیں یعنی ان پانچ مبارک شخصیات میں سے ہیں کہ آیت تطہیر اترنے کے بعد جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت تطہیر کے مصداق میں داخل اور شامل فرمایا۔
(اسد الغابہ، ۱/۴۹۶)

مستدرک للحاکم میں مفصل روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یکے بعد دیگرے اپنے تین بیٹوں کا نام ''حرب'' رکھتے رہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبدیل فرما کر بالترتیب حسن، حسین اور محسن رکھا اور فرمایا کہ میں نے ان کے نام حضرت ہارون علیہ السلام کے صاحبزادوں شبیر، شبر اور مشبر کے ناموں پر رکھے ہیں۔
(المستدرك على الصحيحين، حدیث نمبر: ۴۷۷۳، اسد الغابہ، ۱/۴۹۶)

حلیہ مبارک

آپ کا بدن مبارک حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن کے مشابہ تھا۔ (جامع الترمذی، حدیث نمبر: ۳۷۷۹، البدایۃ والنہایہ، اسد الغابۃ)

CS CamScanner

فضائل ومناقب

آپ ﷺ کی سب سے بڑی فضیلت یہی ہے کہ آپ نواسہ رسول، جگر گوشہ بتول اور شیر خدا کے لخت جگر اور رتبہ صحابیت پر فائز ہیں۔ جو اس حسب ونسب کی فضیلت کو باعث نجات اخروی بنا دیتا ہے۔

جناب حضرت حسین شہید کربلا رضی اللہ عنہ اپنے نانا حضرت محبوب رب العالمین کی محبتوں، شفقتوں اور توجہات کے محور ومرکز رہے، رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے ان لاڈلوں سے الفت وموانست اور لاڈ پیار بے مثال ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ جناب حسنین کریمین رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے سامنے باہم کشتی کا کھیل کھیل رہے تھے، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے: حسن شاباش! جلدی کرو، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا عرض کرنے لگیں آپ حسن کو ہی کیوں شاباشیاں دے رہے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسین کو جبریل امین کہہ رہے ہیں کہ شاباش حسین! جلدی کرو۔ (اسد الغابہ، ۱/ ۵۳۹۷)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک رات میں نے کسی کام سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دروازہ کھٹکھٹایا چنانچہ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے تو آپ نے کچھ اوڑھا ہوا تھا معلوم نہیں کیا تھا، جب میں اپنے کام سے فارغ ہوگیا تو میں نے عرض کیا کہ یہ کیا ہے جو آپ نے اٹھا رکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہٹایا تو حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما آپ کی پشت مبارک پر تھے، پھر آپ نے فرمایا کہ یہ دونوں میرے بیٹے ہیں اور میری بیٹی کے بیٹے ہیں، اے اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں پس تو بھی ان سے محبت فرما اور اس سے بھی محبت فرما جو ان دونوں سے محبت رکھے۔ (جامع الترمذی حدیث نمبر: ۳۷۶۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ آپ کو اہل بیت میں سے کس سے سب سے زیادہ محبت ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسن وحسین سے، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاطمہ کو فرماتے کہ میرے بچوں کو میرے پاس بلاؤ، پھر آپ انہیں چومتے اور سینے سے لگاتے۔

(ترمذی: ۳۷۷۲)

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں خطبہ ارشاد فرمارہے تھے کہ اچانک حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما سرخ قمیصوں میں ملبوس گرتے پڑتے آرہے تھے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے اترے، دونوں حضرات کو اٹھایا اور اپنے سامنے بٹھایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے: انما أموالکم واولادکم فتنة (تمہارے مال اور

تمہاری اولاد تمہارے لیے آزمائش ہے) میں نے ان بچوں کو دیکھا کہ گرتے ہوئے آرہے ہیں تو مجھ سے رہا نہیں گیا حتیٰ کہ میں نے اپنی گفتگو روک کر انہیں اٹھایا۔ (جامع ترمذی: ۳۷۷۴)

یعلی بن مرۃ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حسین مجھ سے ہیں اور میں حسین سے ہوں (لہٰذا حسین سے محبت مجھ سے محبت ہے اور حسین سے دشمنی مجھ سے دشمنی ہے) اللہ تعالیٰ اس شخص سے محبت کرتے ہیں جو حسین سے محبت کرتا ہے۔ (جامع ترمذی: ۳۷۷۵)

ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر یا عصر کی نماز کے لیے تشریف لائے اور آپ نے اپنے لاڈلوں حضرت حسن یا حضرت حسین رضی اللہ عنہما میں سے کسی کو اٹھایا ہوا تھا آپ امامت کے لیے آگے بڑھے تو دائیں پاؤں کی جانب نواسے کو بٹھا دیا، پھر سجدہ کیا اور لمبا سجدہ کیا، حضرت شداد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے لوگوں سے سر اوپر کیا تو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو سجدے میں ہیں اور بچہ آپ کی پشت پر سوار ہے، میں دوبارہ سجدے میں لوٹ گیا، آپ علیہ والصلوٰۃ والسلام (نماز سے فارغ ہو کر) نے رخ پیچھے موڑا تو لوگوں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے آج اپنی نماز میں آج جیسا سجدہ ایسا سجدہ پہلے کبھی نہیں فرمایا، کیا کسی چیز کا حکم ہوا ہے یا کوئی وحی نازل ہوئی ہے؟ آپ نے فرمایا: ایسا کچھ بھی نہیں ہوا، لیکن میرا بیٹا مجھ پر سوار تھا تو میں نے اس بات کو ناپسند کیا کہ اسے جلدی اتار دوں (المستدرک للحاکم حدیث نمبر: ۴۷۷۵)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جناب حسن اور جناب حسین رضی اللہ عنہما کو لیے ہوئے ہمارے پاس تشریف لائے، اس طرح کہ ایک اس کندھے پر تھے اور دوسرے اس کندھے پر، آپ کبھی اس کو چومتے اور کبھی اس کو، یہاں تک کہ ہمارے پاس پہنچ گئے، ایک شخص نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ ان سے محبت کرتے ہیں؟ ہاں! اور جس نے ان سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ان پیارے نواسوں کو ان خوب صورت الفاظ میں دم کر کے شیطان اور نظر بد وغیرہ سے اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں دیتے تھے:

أعيذ كما بكلمات الله التامة من كل شيطانٍ وهامّة، ومن كل عينٍ لامّة

(کہ میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات سے ہر شیطان، تکلیف دہ چیز اور ہر قسم کی بدنظری سے پناہ میں دیتا ہوں)

نیز فرماتے کہ جناب حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی اسی طرح اپنے صاحبزادوں حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہم السلام کو پناہ خداوندی میں دیا کرتے تھے۔(صحیح البخاری، حدیث نمبر۳۳۷۱)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دعوتِ طعام پر گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے آگے آگے چل رہے تھے، آپ نے دیکھا کہ حسین بچوں کے ساتھ کھیل رہے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پکڑنا چاہا تو وہ ادھر اُدھر دوڑنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی (ان کو پکڑنے کے لیے دوڑ کر) خوش طبعی کرنے لگے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پکڑلیا، پھر اپنا ایک ہاتھ ان کی گدی پر رکھا اور دوسرا ٹھوڑی کے نیچے رکھا اور ان کے دہن طیب پر اپنا دہن مبارک رکھ کر چومنے لگے اور فرمایا کہ حسین مجھ سے ہیں اور میں حسین سے ہوں اور اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتے ہیں جو حسین سے محبت کرے۔

آپ رضی اللہ عنہ خاندانِ نبوت کے چشم و چراغ اور باغ نبوت کے مہکتے پھول تھے جس ماحول میں آپ نے پرورش پائی اس سے پاکیزہ اور اچھا ماحول کا تصور ہی ممکن نہیں ہے چنانچہ آپ اخلاق، اعمال، صوم وصلاۃ، حج وزکوٰۃ، صدقہ وخیرات، امورِ خیر اور عبادات میں اپنی مثال آپ تھے، آپ کے صاحبزادے حضرت علی زین العابدینؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ دن رات میں ایک ہزار نفل پڑھا کرتے تھے۔(سیر الصحابہ،۴/۲۰۷)

وقار، شائستگی، تواضع اور استقلال رائے میں اپنی مثال آپ تھے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مراسم اور تعلق

مؤرخ ابن کثیر لکھتے ہیں۔

”حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم آپ کی تکریم کیا کرتے تھے، (باوجودیکہ اس وقت تک حضرت حسین رضی اللہ عنہ چھوٹی عمر کے تھے، مگر یہ جانثارانِ رسول قرابتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا کیوں کر لحاظ نہ کرتے؟) پھر آپ اپنے والد گرامی قدر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہے، ان کے ساتھ جنگوں میں شرکت کی، مشاجرۂ جمل اور صفین میں بھی شرکت کی، والد ماجد کی بہت توقیر کرتے تھے ان کی شہادت تک اطاعت گزاری کی، پھر مصالحتِ سیدنا حسن با سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہما کو بھی تسلیم کیا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ان دونوں صاحبزادوں رضی اللہ عنہما کا خصوصی اکرام کرتے، انہیں خوش آمدید اور مرحبا کہتے، عطایا دیتے، ایک سال میں دو لاکھ درہم تک

ان کی خدمت میں پیش کرتے، حضرت حسن رضی اللہ عنہ وفات پا گئے تو حضرت حسین رضی اللہ عنہ ہر سال وفد کے ساتھ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آتے تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ان کی خوب خدمت اور عزت کرتے، خلافتِ معاویہ رضی اللہ عنہ میں ہونے والے غزوہ میں ہونے والے غزوہ قسطنطنیہ میں بھی آپ شریک تھے"۔(البدایۃ النہایۃ، ۱۶۲/۸)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ فرمان صحیح بخاری میں موجود ہے:

ارقبوا محمدًا صلى الله عليه وسلم فی اهل بيته (صحیح البخاری حدیث نمبر:۳۷۵۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت میں آپ کی قرابت کا لحاظ رکھو۔

علامہ ڈاکٹر خالد محمود رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں:

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خلافت تک حضرت امام حسین اور امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے تعلقات اچھے تھے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی پوری کوشش تھی کہ وہ روابط جو انہوں نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہایت بہترین انداز میں قائم کرر کھے ہیں ٹوٹنے نہ پائیں، شیخ ابن بابویہ قمی حضرت زین العابدینؒ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے آخری وقت میں یزید کو جو نصیحتیں کیں ان میں سے ایک یہ تھی:

"حق حرمت اوراشناس ومنزلت وقرابت او را با پیغمبر بیاد آورد با کردہ ہائے اومواخذہ مکن و روابطی کہ من باا و دریں مدت محکم کردہ ام قطع مکن" (جلاء العیون، ص ۳۸۸، ایران)

ترجمہ: امام حسین رضی اللہ عنہ کے حق احترام کو پہچاننا اور انہیں جو قرب اور درجہ حضورِ اکرم ﷺ کے ہاں حاصل ہے اسے یاد رکھنا، ان کے کسی عمل پر ان سے مواخذہ نہ کرنا اور وہ تعلقات جو میں نے اب تک ان سے نہایت مضبوط کرر کھے ہیں انہیں ہرگز قطع نہ کرنا۔(عبقات، ۱/۱۸۵)

ازواج واولاد

آپ کی ازواج طاہرات علیہن الرحمۃ والرضوان میں لیلیٰ، حباب، حرار اور غزالہ شامل ہیں،

اولاد درج ذیل ہے:

صاحبزادیوں میں سکینہ، فاطمہ اور زینب۔(سیر الصحابہ) بیٹوں میں: علی اکبر، علی اصغر، زید، ابراہیم، محمد، حمزہ، ابوبکر، جعفر، عمر، یزید (تاریخ الآئمۃ، للرافضۃ، ص۸۳)

شہادت

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کا المناک اور دردناک واقعہ ۱۰محرم الحرام ۶۱ھ بروز جمعہ یزید کے دورِ جور و جفا میں پیش آیا، جس کی تفصیلات مفتی اعظم مولانا محمد شفیع عثمانی اور حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحب قاسمی رحمہما اللہ کی کتب ''شہید کربلا'' اور مولانا محمد نافع رحمہ اللہ کی کتاب ''فوائد نافعہ'' جلد دوم دیکھی جاسکتی ہیں۔

الہٰ العالمین حضرت حسین رضی اللہ عنہ، جملہ اہلِ بیتِ اطہار اور خاندان نبوت کے تمام افراد کی محبت والفت عطا فرمائیں اور ان کے نقش پا پر چلنے کی توفیق بخشیں۔ آمین۔

یوں تو سجدے ہزاروں نے کیے مگر سجدے کا بھی اک انداز ہے
جو سجدہ حسینؓ بن علیؓ نے کیا رب کو بھی اس پر ناز ہے

''یاد رکھو۔! دنیا کی تمام مشکلات کا حل اسلامی حکومت کے قیام میں ہے۔ اسی مقصد کی خاطر میں لندن کی پرسکون زندگی کو چھوڑ کر عظیم مفکر علامہ اقبال کے تصور کو عملی جامہ پہنچانے کی خاطر ہندوستان آ گیا ہوں۔ ان شاء اللہ ایک ایسی فلاحی اور مثالی مملکت قائم ہوگی، جس کی بنیاد **لا الٰہ الا اللہ** پر ہوگی، اور دنیا اس کی تقلید پر مجبور ہو جائے گی''۔

[نئی دہلی میں انٹرویو۔ ۲۶ نومبر ۱۹۴۶ء]

تمباکو نوشی کے جسم وصحت پر مضر اثرات

(1)

مفتی محمد کریم اورکزئی

ویسے تو تمباکو نوشی کی بہت سی قسمیں اور اس کے استعمال کے مختلف طریقے ہیں جیسے حقہ وشیشہ، سگار، بیڑی، نسوار، پان، گٹکا، وغیرہ، لیکن دنیا میں تمباکو کا سب سے زیادہ استعمال سگریٹ کی شکل میں ہوتا ہے، اور اس کی شہرت اور کثرت استعمال کا سب سے اہم سبب قومی وبین الاقوامی ٹی وی چینلوں پر بڑے دلکش اور دل فریب انداز میں اس کے اشتہارات کا دکھائی جانا ہے، جہاں آئے روز بڑے جاذبِ نظر انداز میں سگریٹ پینے کی دعوت دی جاتی ہے اور جہاں سگریٹ پینے کے اتنے فوائد بتائے جاتے ہیں کہ ہمارے ناپختہ نوجوان ان اشتہارات سے متاثر ہو کر سگریٹ پینا شروع کر دیتے ہیں۔ سگریٹ کے اشتہارات میں نوجوان نسل کو یہ دکھانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ سگریٹ پینے سے انسان طاقتور ہو جاتا ہے اور وہ ہر کام آسانی سے کر سکتا ہے، جب کہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ جس کا اندازہ ماہرین طب کے تحقیقی رپورٹوں اور دنیا بھر میں سگریٹ نوشی سے رونما ہونے والی جانی ہلاکتوں سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ ذیل کے سطور میں سگریٹ نوشی کے نقصانات پر مبنی چند تحقیقی رپورٹیں حاضر خدمت ہیں۔

سگریٹ نوشی کے نقصانات کے متعلق چند تجربات

☆ پہلا تجربہ:

جون ۱۹۶۸ء کو امریکی سائنسدان نے کتوں کو سگریٹ نوشی کا عادی بنا کر مصنوعی طور پر ان کو پھیپھڑوں کے امراض میں مبتلا کیا تا کہ ''نکوٹین'' تمباکو کے زہر کے اثرات کا مشاہدہ کیا جا سکے۔ امریکن ایوسی ایشن کانگریس کے بموجب سائنسدانوں نے دس کتوں کا انتخاب کیا۔ کتوں کے انتخاب کی اصل وجہ یہ ہے کہ کتوں کے پھیپھڑوں اور عضلات، انسانی پھیپھڑوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ کتوں کو روزانہ ۱۲ سگریٹ

کا با قاعدہ طریقہ سے عادی بنایا گیا۔ عام سگریٹ نوش بھی تقریباً دن میں ۱۲ سگریٹ ہی نوش کرتا ہے، تجربہ کے دوران قلب وخون کے امراض میں مبتلا ہو کر اس میں سے پانچ کتے مر گئے اور بقیہ تمام کتوں کے پھیپھڑے متاثر ہو گئے۔(۶)

دوسرا تجربہ

اسی طرح مغربی ادارہ صحت کے انسپکٹر ماہر طبیب جناب اسماعلی رشدی کا کہنا ہے کہ: یہ تمباکو جسے عرب لوگ ''الطباق'' کا نام دیتے ہیں، اس کے تحلیل کرنے سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ یہ ایک زہریلے مادے پر مشتمل ہے۔ اس محلول کے دو قطرے جب ایک کتے کے منہ میں ڈالے گئے تو وہ اسی وقت مر گیا۔ ایک اونٹ کی جان لینے کے لیے اس کے پانچ قطرے کافی ہیں اور کس قدر حیرانی کی بات ہے کہ جانوروں جیسی زندگی گزارنے والی قومیں اسے چباتی ہیں اور بذریعہ منہ اسے نگلتی پھر رہی ہیں؟ کتنے ہی زیادہ طریقوں کے ساتھ اس زہر کو لعاب دہن اور تھوک کے ذریعے معدے میں اتارا جا رہا ہے۔ اس کے نقصانات معلوم ہونے کے باوجود دنیا کی تمام قوموں میں اس کا استعمال کتنا عام ہو گیا ہے۔(۷)

تیسرا تجربہ:

امریکہ کا نامور اور مشہور ڈاکٹر کیلوگ کہتا ہے: ''کچھ عرصہ ہوا میں نے ایک سگریٹ لیا اس کی تمام نکوٹین نکالی، اسے پانی میں حل کر کے ایک موٹے تازے تندرست مینڈک کو لے کر محلول مقدار پچکاری کے ذریعے اس کے جسم میں داخل کیا، ادھر میں نے محلول والی پچکاری اس کے جسم میں داخل کی اور ادھر مینڈک نے دم توڑ دیا۔ باقی نصف محلول میں نے ایک دوسرے مینڈک کے اندر داخل کیا اس کا بھی وہی حشر ہوا جو پہلے کا ہوا تھا۔ اس کا نتیجہ کیا نکلا؟ یہی کہ ایک سگریٹ کے اندر اس قدر زہر ہوتا ہے جو وہ مینڈکوں کو ہلاک کرنے کے لیے کافی ہے۔ جو نوجوان دن بھر میں بیس سگریٹ پھونک جاتا ہے۔ تو اتنا زہر کھا جاتا ہے جو چالیس مینڈکوں کو ہلاک کرنے کے لیے کافی ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ اس نوجوان پر زہر اثر نہیں کرتا۔ وہ جوں کا توں زندہ اور صحیح وسلامت رہتا ہے۔ بات یہ نہیں کہ زہر اثر نہیں کرتا وہ کرتا ہے اور ضرور کرتا ہے لیکن اس کا اثر بہت دھیما ہوتا ہے۔ زہر کا کام ہلاک کرنا ہے وہ نوجوان کو ہلاک کرے گا۔ مگر آہستہ آہستہ یکدم نہیں، وہ مرے گا تو عارضہ قلب یا امراض گردہ یا کسی مرض سے جس کا حقیقی سبب ہر قوم اور ہر ملک کے حکیم اور ڈاکٹر نکوٹین کا زہر کھانے کی دیرینہ عادت بتائیں گے۔(۸)

سگریٹ نوشی کے جسم وصحت پر اثرات

سگریٹ نوشی منہ کے سرطان کا سبب:

ایک سائنسدان بویسون (Bauesson) نے منہ کے سرطان کے ۶۸ کیسوں کا مطالعہ کرنے کے بعد بتایا کہ ان میں ۶۶ کیس صرف تمباکو نوشی کے عادیوں کے تھے۔لہٰذا سائنسی تحقیقات کے بعد جاری کردہ اعداد وشمار سے معلوم ہوا کہ تمباکو نوشی اور منہ کے سرطانوں میں مضبوط تعلق ہے، منہ کی سرطان سے ہونے والی اموات تمباکو نوشوں میں غیر تمباکو نوشوں کے مقابلہ میں ۱۳ فیصد زیادہ ہیں۔

سگریٹ نوشی نرخرہ کے سرطان کا سبب:

جہاں تک نرخرہ کے سرطان کا تعلق ہے، ۱۹۸۴ء میں ۱۱۰۰۰ نئے کیس ہوئے ہیں۔ان میں سے ۳۷۵۰ کیسوں میں موت واقع ہوئی ہے، اعداد وشمار سے معلوم ہوا ہے کہ نرخرہ کے کینسر اور تمباکو نوشی میں گہرا تعلق ہے۔

سگریٹ نوشی اور خوراک کے نالی کا سرطان:

جہاں تک خوراک کے نالی کے سرطانوں کا تعلق ہے معلوم ہوا ہے کہ ان کا تمباکو نوشی سے گہرا تعلق ہے، اور ان میں شرح اموات غیر تمباکو نوشوں کے مقابلہ میں تمباکو پینے والوں میں ۵ سے ۱۱ فیصد زیادہ ہے۔

سگریٹ نوشی اور مثانہ کا سرطان:

مثانہ کے سرطانوں پر تحقیقات نے ظاہر کر دیا ہے کہ ان کی شرح تمباکو پینے والوں میں ۴۰ سے ۶۰ فیصد کے درمیان مردوں میں، اور ۳۰ سے ۳۵ فیصد کے درمیان عورتوں میں رہتی ہے۔

سگریٹ نوشی اور لبلبہ کا سرطان:

بنکریاس (لبلبہ) کے سرطان سے ہونے والی اموات کی تعداد روز بروز بڑھتی جاری ہے۔۱۹۵۰ء میں اس کے ۹۰۰ کیس ہوئے ہیں۔اندازہ لگایا گیا ہے کہ ۱۹۸۴ء کے اختتام پر نئے کیسوں کی تعداد ۲۵۱۰۰ تک پہنچ جائے گی۔اس تحقیق ومطالعہ سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بنکریاس کے کینسر اور تمباکو نوشی کا گہرا تعلق ہے۔(۹)

سگریٹ نوشی کینسر کا سبب

سگریٹ نوشی کے نقصانات کا جائزہ لینے والوں کے بقول اس کے مضر اثرات صرف دل، معدہ، بلڈ پریشر اور سانس پر ہی اثر انداز نہیں ہوتے، بلکہ کینسر جیسی مہلک بیماری بھی اس کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ بالخصوص پھیپھڑے کے کینسر کے اسباب میں سے ایک اہم سبب سگریٹ نوشی ہے۔ اس طرح ماں کے سگریٹ نوشی کے بُرے اثرات اس کے شکم میں موجود بچے پر پڑتے ہیں۔ اوراس کے دماغی ''شرائین'' کو متاثر کرتے ہیں۔ ماہرین کے بقول حالت حمل میں سگریٹ نوشی کرنے والی خواتین کے جنین عموماً رحم مادر میں ہی مرجاتے ہیں۔ یا ولادت کے بعد ابتدائی چند ہفتوں میں مرجاتے ہیں۔

سگریٹ نوشی اور پھیپھڑوں کا سرطان

صحت اور طب کے عالمی ماہرین اور بین الاقوامی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق ایک جاپانی ڈاکٹر تاکاشی نے تقریباً اکانوے ہزار عورتوں کے ریکارڈ کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا کہ بے تحاشہ سگریٹ پینے والے افراد کی بیویوں میں سگریٹ نہ پینے والے افراد کی بیویوں کے بہ نسبت پھیپھڑوں کے سرطان میں مبتلا ہونے کی شرح دوگنی ہے۔ (۱۰)

۱۹۶۴ء میں تمباکو نوشی اور صحت (Smoking and Helth) کے عنوان سے شائع ہونے والی ایک امریکی رپورٹ میں ان تحقیقی نتائج کا ذکر کیا گیا ہے جو ۳۰ شماریاتی Compagains میں جاری کیے گئے۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ: اس میں کوئی شک نہیں کہ دھواں پھیپھڑوں کے کینسر کے حملہ کا بنیادی ذمہ دار ہے، اور یہ کہ غیر تمباکو نوش کے مقابلہ میں تمباکو نوش پر اس کے حملہ کا ۶۵ فیصد زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ٹرونیر Turner نے ۱۹۷۰ء میں بتایا تھا کہ ماساچوسٹس ہسپتال میں ان کے خاص شعبہ میں پھیپھڑوں کے کینسر میں سواٹھارہ (۱۱۸) آدمیوں نے وفات پائی۔ جو ۶۲ سال کی عمر کے تھے اور ان میں ہر ایک نے اوسطاً ۳۸۹۰۰۰ سگریٹ اپنی گذشتہ زندگی میں پیئے تھے۔ ایک اور رپورٹ کے مطابق دنیا میں پھیپھڑوں کے سرطان سے ہونے والی اموات ۲۰۰۰۰۰ (دو لاکھ) سالانہ سے کم نہیں ہے''۔ برطانیہ کے طبی مجلّہ نے ۱۹۸۵ء کے آخر میں کیلیفورنیا یونیورسٹی کے شعبہ صحت عامہ کی تحقیق کے نتائج شائع کیے ہیں ہم ذیل میں اس کی تلخیص پیش کرتے ہیں:

''ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں تمام قریبی اموات کا سب سے بڑا سبب تمباکو نوشی ہے، تمباکو نوشی سے

مربوط سالانہ اموات کا اندازہ تقریباً ۳۵۰۰۰۰ لگایا گیا ہے۔یعنی جنگ عظیم اول اوردوم اورکوریا کی جنگ میں مارے جانے والے امریکیوں کی کل تعداد سے زیادہ ہے۔ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور دیگر صنعتی ممالک میں پھیپھڑوں کے سرطان سے ہونے والی اموات کی شرح دیگر نوع کی سرطان کی نسبت زیادہ ہے۔امریکہ میں پھیپھڑوں کے سرطان سے ہونے والی اموات کی تعداد ۱۹۵۰ء میں ۱۸۳۰۰ تھی۔ ۱۹۶۹ء میں ۹۸۴۰۰ تھی۔ باقی کینسرز کے مقابلہ میں پھیپھڑوں کے سرطان سے ہونے والی اموات کا اندازہ تقریباً ۲۵ فیصد لگایا گیا ہے۔اورامریکہ میں کل اموات سے اس کی نسبت ۵ فیصد ہے،ان اموات کا اسی فیصد تعلق تمباکونوشی سے ہے۔تحقیقات سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ یہ شرح مردتمباکونوشوں کے مقابلہ میں خواتین تمباکونوشوں میں زیادہ ہے۔(۱۱)

سگریٹ نوشی بہرہ پن کا سبب:

شکاگو(پی پی اے) تازہ ترین تحقیق کے مطابق زیادہ سگریٹ پینے والوں کی قوت سماعت بہت جلد ختم ہو جاتی ہے،ایک تحقیق کے ذریعے کافی افراد جن کی عمر چالیس سال سے ستانوے سال تک تھی پر تحقیق کی گئی جس کے تحت تقریباً ۷۰ فیصد افراد بہرے پن کا شکار ہوئے،جو زیادہ سگریٹ پیتے تھے اور جواشخاص سگریٹ نوشی نہیں کرتے ان کی قوت سماعت سگریٹ پینے والے افراد سے بہتر تھی۔تحقیق میں کہا گیا ہے کہ جو افراد ایسے گھر میں رہتے ہیں جہاں سگریٹ پی جاتی ہے وہ بھی اس کا شکار ہو سکتے ہیں۔تحقیق کے مطابق جس طرح دل میں خون کی سپلائی رک جائے تو دل کام کرنا چھوڑ دیتا ہے،اس طرح کان کے اندر بھی گردش خودرک جاتی ہے اوروہ شخص بہرہ پن کا شکار ہو جاتا ہے۔ امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن کی پانچ سالہ تحقیق کے مطابق جواشخاص زیادہ سگریٹ نوشی کرتے ہیں وہ لوگ عام افراد کی نسبت بہت جلد بوڑھے ہو جاتے ہیں۔(۱۲) (جاری)

رونق از ما محفلِ ایام را
او رسل را ختم وما اقوام را

(اقبالؒ)

اطلاعات انجمن

مرتب: تاج محمد جان

قربانی کا فلسفہ -- صدر انجمن کا پیغام

انجمن فیض الاسلام کے صدر پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے کہا ہے کہ سنت ابراہیمی کی ادائیگی کسی بھی قسم کے فقہی یا مسلکی اختلاف سے بالاتر تمام مسلم امہ کی مشترکہ میراث ہے اور ہر مسلمان اپنی استطاعت کے مطابق جانوروں کی قربانی کرتا ہے۔ انہوں نے انجمن فیض الاسلام کے اپنا گھر کے بچوں، مجلس منتظمہ اور مجلس عاملہ سمیت تمام سٹاف ممبران کو عید کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ جانوروں کی قربانی استطاعت رکھنے والوں پر فرض ہے جس میں نمود و نمائش سے زیادہ خالص نیت اس کی قبولیت کی سند ہے۔ قربانی کے گوشت پر سب سے زیادہ حق ان لوگوں کا ہے جو معاشی مسائل کی وجہ سے سال کے دیگر مہینوں میں گوشت خرید کر نہیں کھا سکتے یا بہت کم کھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قربانی کا اصل مقصد اور فلسفہ یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی مرضی اور منشاء کے آگے ایسے ہی سرنگوں ہو جائیں جس طرح حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے حکم خداوندی کی پیروی کے لئے اپنی خواہشات اور خوشیوں کو قربان کر دیا۔ انہوں نے کہا دونوں باپ بیٹے کی اس قربانی اور جذبے کے مقابلے میں ہماری خلاف شرع خواہشات اور خوشیاں کچھ حیثیت نہیں رکھتیں جن کو قربان کر دینا ہی قربانی کا اصل فلسفہ ہے۔

فیض الاسلام میں جانوروں کی قربانی اور گوشت کی تقسیم

عید قربانی کے موقع پر انجمن فیض الاسلام میں مقامی اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے قربانی کے جانور قربان کئے گئے جن کا گوشت مستحقین میں تقسیم کیا گیا۔ انجمن فیض الاسلام کی جامع مسجد میں عید کی نماز ادا کرنے کے بعد جانوروں کی قربانی کی گئی۔ یہ جانور مقامی اور اوورسیز پاکستانیوں نے قربانی کی غرض سے انجمن فیض الاسلام کے حوالے کئے تھے۔ صاحبان استطاعت کی جانب سے قربانی کے جانور انجمن فیض الاسلام کے حوالے کرنا اس بات کا مظہر ہے کہ لوگ انجمن کو معتبر ادارہ اور اس پر اعتماد کرتے ہیں۔ بڑے اور چھوٹے جانوروں کی قربانی کے بعد ان کا

گوشت غرباء اور مستحقین میں تقسیم کیا گیا۔ عطیہ کنندگان کی طرف سے فیض آباد کیمپس میں 13 بکرے، 5 دنبے، ایک بیل اور مندرہ کیمپس میں 5 بکرے قربانی کے لیے انجمن فیض الاسلام کی امانت میں دیئے گئے تھے۔

حج مبارک کی سعادت

انجمن فیض الاسلام کی جنرل کونسل کے ممبر ڈاکٹر راحیل شیخ حج مبارک کی سعادت حاصل کرنے کے بعد بخیر وعافیت وطن واپس پہنچ گئے ہیں۔ انجمن کے صدر پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد، نائب صدر محترمہ اظہار فاطمہ، سینئر نائب صدر لیفٹیننٹ کرنل (ر) میاں جمیل اطہر، جنرل سیکریٹری گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر، سیکریٹری نشر واشاعت بدر منیر، جوائنٹ سیکریٹری طاہر ضیاء اور دیگر عہدیداروں نے ڈاکٹر راحیل شیخ کو حج کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد دی ہے۔

سانحات ارتحال

انجمن فیض الاسلام کی مجلس منتظمہ کے رکن شہزاد دلاور خان اور ٹرانسپورٹ انچارج رانا عابد فیاض کے تایا نذیر احمد گذشتہ دنوں رحلت فرما گئے جن کو ان کے آبادی علاقے خانقاہ ڈوگراں میں سینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مجلس منتظمہ کے ایک دوسرے رکن راجہ پرویز حسین کے برادر نسبتی مرزا ریاض بیگ بھی طویل علالت کے بعد اس جہان فانی سے کوچ کر گئے۔ ان کو لاہور میں سپرد خاک کیا گیا۔

انجمن کے صدر پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد، نائب صدر محترمہ اظہار فاطمہ، سینئر نائب صدر لیفٹیننٹ کرنل (ر) میاں جمیل اطہر، جنرل سیکریٹری گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر، سیکریٹری نشر واشاعت بدر منیر، جوائنٹ سیکریٹری طاہر ضیاء اور دیگر عہدیداروں نے شہزاد دلاور خان، رانا عابد فیاض اور راجہ پرویز حسین سے تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ دونوں مرحومین کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بچے کا اپنے باپ پر یہ حق ہے کہ وہ اس کا اچھا سا نام رکھے۔ اور اس کو بہترین اخلاق وآداب سے آراستہ کرے"۔ (بیہقی)

توشۂ آخرت

جولوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ اُن کے مال کی مثال ایسی ہے۔ جیسے ایک دانہ، کہ اس سے سات بالیاں اُگیں۔ اور ہر ہر بالی کے اندر سوسو دانے ہوں اور اللہ جسے چاہتا ہے افزونی دیتا رہتا ہے۔ اللہ بڑا وسعت اور بڑا علم والا ہے۔ (سورۃ البقرہ:۲۶۱)

☆

☆ انجمن کے مرکزی دفتر (ٹرنک بازار) اور فیض آباد کمپلیکس کی برانچوں میں موصول ہونے والے عطیات کی فہرست۔

اس شمارے میں جس ماہ کے عطیات کی فہرست شائع ہورہی ہے۔ اگر آپ نے اسی ماہ میں عطیہ دیا ہو تو اپنی رسید نمبر کے مطابق جس جگہ اور جس تاریخ کو عطیہ دیا ہو وہیں تلاش کیجئے۔

حسابات ٹرنک بازار بابت ماہ جون 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
یکم جون 25	18583	مختار احمد صاحب	راولپنڈی	100
//	18584	عدیل صاحب	//	100
//	18585	جاوید اقبال صاحب سمیعہ جاوید صاحبہ	//	100000
//	18586	الیس انجم بشیر صاحب	//	20000
//	18587	عدیل صاحب	//	100
//	18588	نثار صاحب	//	1000
//	18589	نواز فیبر کس	//	500
//	18590	اذان فیبر کس	//	500
//	18591	حمدیٰ مرزا صاحبہ	//	2000
2 جون 25	18592	سید امجد علی عمر صاحب	راولپنڈی	17350
//	18593	مسٹر خورشید اشرف صاحب	مسقط	100000
//	18594	نواز فیبر کس	راولپنڈی	500
//	18595	چندہ نمازیاں فیض مسجد	//	3750
//	18596	محمد صابر حسین صاحب	//	1000
//	18597	والدین ثاقب	//	200
//	18598	امتیاز احمد اینڈ فیملی	//	1000
//	18599	لطیف صاحب	//	500
//	18600	عادل صاحب	//	2000
3 جون 25	19751	ص نمبر ۷۵ نزاکت علی خان، لیاقت علی خان	لائق علی چوک	3000
//	19752	نفیس پان	//	2000
//	19753	ص نمبر ۲۲ محمد امین پنجاب لیدر سپورٹس	//	2580
//	19754	ص نمبر ۳ عمر خان صاحب	//	1020

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
3 جون 25	19755	ص نمبر ۱۵۳ محمد صادق محمد یونس	لائق علی چوک	1170
//	19756	ص نمبر ۱۵۵ انوار عالم	//	2000
//	19757	ص نمبر ۵۷ حاجی فضل الٰہی مرحوم	//	920
//	19758	ص نمبر ۱۶۲ صوفی امان اللہ	//	570
//	19759	ص نمبر ۶۴ شیش محل	//	560
//	19760	اقبال کریانہ سٹور	//	500
//	19761	انصاف کریانہ سٹور	//	100
//	19762	روحلیہ دواخانہ	//	200
//	19763	یٰسین پان	//	100
//	19764	ص نمبر ۹۳ محمد اعظم	//	820
//	19765	ص نمبر ۱۷ قمر الدمرحوم نیوز ایجنسی	//	7040
//	19766	چشتی قادری فوٹوگرافر	//	100
//	19767	ص نمبر ۵۰۷ شفیق سائیکل ورکس	9F	210
//	19768	ص نمبر ۵۰۵ بسم اللہ نان سنٹر	15/G	190
//	19769	ص نمبر ۹۴ حاجی محمد تاج مرحوم	//	540
//	19770	ص نمبر ۸۱ بہرام گل ماگرے	//	1040
//	19771	ص نمبر ۲۳ سید فدا حسین شاہ	21/F	890
//	19772	ص نمبر ۵۳ خالد محمود صاحب	//	2710
//	19773	جے شوز	اسلم مارکیٹ	100
//	19774	نیشنل کلاتھ	//	300
//	19775	سید لائق علی شاہ صاحب	//	150
//	19776	ص نمبر ۷۱ حاجی جارب علی	لالہ رخ	720
//	19777	ص نمبر ۴۲۷ قاضی زین الدین مرحوم	بستی کاریگراں	3030
//	19778	ص نمبر ۱۴۱ احسان افضل مرحوم بی بی گارمنٹس	//	880

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
3جون25	19779	ص نمبر ۵۲ چوہدری برادرز	بستی کاریگراں	2000
//	19780	عاشق کریانہ سٹور	گڈوال	200
//	19781	ص نمبر ۲۰۷ حاجی ملک قمرالدین	واہ سیمنٹ ورکس	1170
//	19782	ص نمبر ۱۱۶ امجد سبزی فروش	//	200
//	19783	ص نمبر ۵۸ جمیل بکڈپو	//	1070
//	19784	ص نمبر ۱۰۲ راجہ بکڈپو	//	1030
//	19785	ص نمبر ۱۵ فیروزدین مرحوم معرفت عبدالرشید	//	1730
//	19786	ص نمبر ۱۱۹ عبدالرحمٰن خان	//	120
//	19787	ص نمبر ۱۹ حاجی ملک مسکین جنرل سٹور	//	1500
//	19788	حاجی ملک مسکین جنرل سٹور	//	5000
//	19789	محمد امین بانفروش	حسن ابدال	100
//	19790	چوہدری ظفر صاحب	//	50
//	19791	محمد شفیق مرحوم	HMC	500
//	19792	نیو خورشید بیکرز	//	330
//	19793	محمد شبیر سموسہ	//	250
//	19794	پاپولر ٹیلرز	//	860
//	19795	عارف شاہ صاحب	//	150
//	19796	انفال والجہ صاحب	راولپنڈی	1000
//	19797	راجہ احمت حسین	//	500
//	19798	عادل قیوم معرفت عبدالقیوم	//	50
//	19799	طارق قیوم معرفت عبدالقیوم	//	50
//	19800	ہارون قیوم، ہاجیہ سویرا	//	100
//	20451	احمد حفیظ صاحب	//	20000
//	20452	شعیب صاحب	//	100

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
3جون25	20453	محمد اشفاق صاحب	راولپنڈی	25000
//	20454	شہباز صاحب	//	5000
//	20455	خالد رشید، محمد ابوذر صاحبان	//	700
//	5972	امجد محمود صاحب	//	108900
4جون25	20456	مبشرہ عابد صاحبہ	راولپنڈی	30845
//	20457	اذان فیبرکس	//	500
//	20458	ڈاکٹر عالیہ اسلام صاحبہ	//	100000
//	20459	مختار احمد صاحب	//	100
5جون25	20460	بریگیڈیر ابراہیم انجم صاحب	//	5000
//	20461	مختار احمد صاحب	//	100
//	20462	محمد زاہد صاحب	//	4300
6جون25	20463	ظفر مغل صاحب	راولپنڈی	1000
//	20464	چندہ نمازیاں فیض مسجد ٹرنک بازار	//	4150
//	20465	شرجیل صاحب	//	1500
7جون25	20466	نیک دل مسلمان	//	2000
//	20467	ساجد نواز قریشی صاحب	//	2000
//	20468	لطیف صاحب	//	500
//	20469	قدیر عالم صاحب	//	2000
9جون25	20470	مسز مختار صاحبہ	راولپنڈی	4000
//	20471	نوید مختار صاحب	//	2000
//	20472	مختار احمد صاحب	//	100
10جون25	20473	پیروز بخت قاضی صاحب	لاہور	15000
//	20474	بکس نمبر ۱-۲ انجمن فیض الاسلام	راولپنڈی	35380
//	20475	شیخ عمیر صاحب	//	2000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
10 جون 25	20476	مختیار صاحب	راولپنڈی	100
11 جون 25	20477	شایان صاحب	//	2500
//	20478	مختیار صاحب	//	100
12 جون 25	20479	اذان فیبر کس	//	500
//	20480	مختار صاحب	//	100
//	20481	مختار صاحب	//	100
13 جون 25	20482	شہزاد صاحب	راولپنڈی	500
//	20483	محمد رشید صاحب	//	1000
//	20484	مختار صاحب	//	100
//	20485	ڈاکٹر ولی اللہ صاحب معرفت بدر منیر صاحب	//	10000
14 جون 25	20486	سلامت کلاتھ	راولپنڈی	1500
//	20487	اذان فیبر کس	//	500
15 جون 25	20488	محمد مصطفیٰ صاحب	//	10000
//	20489	مختار احمد صاحب	//	100
//	20490	خیال محمد صاحب	//	1500
16 جون 25	20491	اذان فیبر کس	راولپنڈی	500
//	20492	میشا چوہدری بمعہ اہل خانہ	//	1000
//	20493	طارق محمود شہزاد صاحب	//	500
//	20494	شیخ اشرف جاوید فیملی .	//	1000
//	20495	طاہرہ اشرف صاحبہ	//	1000
//	20496	محمد عثمان صاحب	//	1000
//	20497	مختار احمد صاحب	//	100
//	20498	ڈاکٹر حنا صاحبہ فیملی	//	20000
17 جون 25	20499	خالد رزاق صاحب	//	8000
//	20500	مختار احمد صاحب	//	100

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
18 جون 25	21001	ص نمبر ۵۹۹ عاصم کھوکھر حق کلینک	راولپنڈی	1500
//	21002	ص نمبر ۵۸۲ عظیم سپر مارٹ سٹور	اسلام آباد	570
//	21003	ملک بشیر احمد، بیگم ملک بشیر احمد	راولپنڈی	100
//	21004	سید تجمل حسین شاہ مرحوم	//	250
//	21005	سید زاہد حسین شاہ بخاری	//	250
//	21006	دختر عزیر حسین مرحومہ	//	500
//	21007	محمد عمران، عمران ٹریڈرز	//	1000
//	21008	محمد اقبال، گلشن سعید	//	500
//	21009	چوہدری تیمور ظفر صاحب	//	1000
//	21010	والدین مرحومین چوہدری ظفر	//	500
//	21011	محمد محبوب صاحب	//	500
//	21012	چوہدری افتخار حسین مرحوم	//	2000
//	21013	ایک نیک دل خاتون	//	500
//	21014	چوہدری افتخار حسین مرحوم	//	500
//	21015	ایک نیک دل خاتون	//	500
//	21016	چوہدری نذیر حسین مرحوم	//	300
//	21017	ایک نیک دل خاتون	//	200
//	21018	نیو چمن آٹوز	//	100
//	21019	افتخار احمد ستی صاحب	//	1000
//	21020	عبدالغفار صاحب	//	200
//	21021	حاجی معزالدین، عینک ساز	//	4000
//	21022	ساجد محمود اینڈ عثمان صاحبان	//	200
//	21023	مختار برادرز	//	200
//	21024	بشیر احمد بھٹی صاحب	//	1000
//	21025	علی سائیکل ورکس	//	1000
//	21026	جوبلی الیکٹرک سٹور	//	100

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
18جون25	21027	ملک خدابخش بیگم خدابخش مرحومہ	راولپنڈی	300
//	21028	ملک عمران مرحوم	//	150
//	21029	خرم شہزاد صاحب	//	100
//	21030	جان ٹی سٹور	//	200
//	21031	حاجی نذیر ، نذیر برادرز	//	50
//	21032	شیخ نصر اللہ و الشیخ فیملی ممبران مرحومین	//	1000
//	21033	ہارون ٹریڈرز	//	100
//	21034	صدیق کارپوریشن	//	200
//	21035	پاک شوز	//	100
//	21036	مہر حسین و بیگم مہر حسین مرحومین	//	200
//	21037	ناصر سعید مرحوم و نسرین ناصر	//	200
//	21038	سید طالب حسین گیلانی مرحوم	//	1000
//	21039	پیر حسین صراف صاحب	//	500
//	21040	محمد اشرف خان جیدا والے	//	200
//	21041	آفتاب ہانڈے صاحب	//	200
//	21042	حاجی ارشاد احمد فیملی ممبران مرحومین	//	600
//	21043	مجاہد ہوٹل و محمد مشتاق حسین	//	200
//	21044	س نمبر ۱۱۸ رضوان الیکٹریشن	//	1000
//	21045	افتخار حسین صاحب	اسلام آباد	100
//	21046	والدین مرحومین معرفت منیر اختر عباس صاحب	//	500
//	21047	لکی پرائز شاپ	//	340
//	21048	رفیق باربر شاپ	//	720
//	21049	والدہ مرحومہ عبدالقیوم بٹ	راولپنڈی	70
//	21050	والد مرحوم عبدالقیوم بٹ	//	100

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
18جون25	20501	سکینہ بی بی	راولپنڈی	10000
//	20502	اذان فیبرکس	//	500
//	20503	طاہر محمود صاحب	//	100000
//	20504	مختار احمد صاحب	//	100
//	20585	شبیر صاحب	//	10000
19جون25	20506	میسرز سلامت کلاتھ	//	1100
//	20507	فیصل صاحب	//	100
//	20508	شیر حسین، ضمیر حسین صاحبان	//	20000
//	20509	مختار احمد صاحب	//	100
//	20510	فروختگی کھالیں قربانی ۲۵ء	//	150000
20جون25	14951	علیم ارشد صاحب	بحریہ ٹاؤن	5000
//	14952	ڈاکٹر ریاض احمد صاحب	راولپنڈی	1000
//	14953	ڈاکٹر ریاض احمد صاحب	//	1000
//	14954	حسن رضا زیدی صاحب	//	200
//	14955	منصور صاحب	//	1000
//	14956	ایم ایل مفتی صاحب	اسلام آباد	1000
//	14957	محبوب احمد صاحب	//	1000
//	14958	ذوالفقار علی قریشی صاحب	//	500
//	14959	قاضی علیم اللہ صاحب	//	1000
//	14960	نیب مفتی صاحب	//	25000
//	14961	نیب مفتی صاحب	//	5000
//	14962	پروفیسر مسرت خان صاحب	//	500
//	14963	بریگیڈیئر (مرحوم) مرزا غلام عباس	//	5000
//	14964	بریگیڈیئر وقار سدانی صاحب	//	500
//	14965	قریشی فوڈز	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
20جون25	14966	احسن امتیاز بھٹی صاحب	اسلام آباد	1000
//	14967	محمد یوسف صاحب	//	500
//	14968	حمیرا یوسف صاحبہ	//	500
//	14969	محمد دانش صاحب	//	500
//	14970	ڈاکٹر عمیلا نوشاد صاحبہ	//	8000
//	14971	شمین نوشاد صاحبہ	//	1000
//	14972	سید علی راغب نقوی صاحب	//	2400
//	14973	خالد مقبول بھٹی صاحب	//	500
//	14974	ڈاکٹر اعجاز احمد چوہدری	//	200
//	14975	راجہ فیملی	//	1000
//	14976	الیس عباس صاحبہ	اسلام آباد	5000
//	14977	بیگم صاحبہ مسعود الزمان	//	500
//	14978	ڈاکٹر خورشید احمد صاحب	//	1000
//	14979	ڈاکٹر جاوید ارشد مرزا	//	500
//	14980	عفت خانم (مرحومہ)	//	1000
//	14981	حاجی سیف اللہ خان بنگش	//	500
//	14982	چوہدری ظہور احمد صاحب	//	5000
//	14983	رفیق صاحب و فیملی	//	1000
//	14984	کرنل خورشید احمد صاحب	//	1000
//	14985	نذیر فاطمہ صاحب	//	1000
//	14986	ڈاکٹر محمود احمد صاحب	//	5000
//	14987	گل احمد بلال ظہیر الدین	//	10000
//	14988	شہناز سعید صاحب	//	3000
//	14989	محمود صاحب	//	2000
//	14990	ڈاکٹر شاہین صاحبہ	//	500
//	14991	خرم آزاد خان صاحب	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
20جون25	14992	سلمان اجمل شیخ صاحب	اسلام آباد	1000
//	14993	حاجی عبدالعزیز صاحب	//	500
//	14994	حاجی شمشاد علی قریشی	//	500
//	14995	ملک محمد امین صاحب	//	500
//	14996	غضنفر اللہ خان صاحب	//	500
//	14997	بریگیڈیئر وسیم سعید صاحب	//	500
//	14998	بریگیڈیئر عامر یعقوب	//	1000
//	14999	محمد ابراہیم صاحب	//	1000
//	15000	ڈاکٹر نوید حسن صاحبہ	راولپنڈی	1000
//	20511	اذان فیبرکس	//	500
//	20512	نیکدل مسلمان	//	1500
//	20513	مختار احمد صاحب	//	100
//	20514	چندہ نمازیاں فیض مسجد	//	5450
//	20515	اظہر ضمیر صاحب	//	20000
//	21051	احسان الٰہی مرحوم	سٹلائٹ ٹاؤن	100
//	21052	ساجدہ احسان مرحومہ	//	100
//	21053	محمد اعظم خان مرحوم	//	100
//	21054	نادرہ بی بی	//	100
//	21055	آمنہ اعجاز صاحبہ	//	100
//	21056	ہمنا اعجاز صاحبہ	//	100
//	21057	عبداللہ اعجاز صاحب	//	100
//	21058	مریم ایاز صاحبہ	//	100
//	21059	وسیم اشفاق صاحب	//	100
//	21060	محمد سبحان ایاز صاحب	//	100
//	21061	ڈاکٹر رضوان صاحب	//	2000
//	21062	پروین اظہر صاحبہ	اسلام آباد	3000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
20جون25	21063	حاجی محمد رشید صاحب	بھارہ کہو	1500
//	21064	حاجی محمد رشید جنرل سٹور	//	500
//	21065	والدین مرحومین محمد مقصود	//	200
//	21066	سید سفیر الحق حقی، سید تحسین الحق حقی، فرح ناز	اسلام آباد	3000
//	21067	مختار احمد صاحب	//	2500
//	21068	بیگم ایوب مرحومہ	//	200
//	21069	محمد اکرام مرحوم	//	5000
//	21070	ڈاکٹر مسعود مرحوم	//	200
//	21071	شاہدہ منصور صاحبہ	//	500
//	21072	ثمین صدیقی مرحومہ	//	500
//	21073	چوہدری حاکم علی مرحوم	//	500
//	21074	عبدالقادر صاحب	//	2500
//	21075	عبدالرحمٰن خان صاحب	//	3000
//	21076	غلام فرید صدیقی معرفت عبدالجلیل خان	اسلام آباد	5000
//	21077	بیگم عبدالودود معرفت عبدالجلیل خان	//	5000
//	21078	عبدالجلیل خان صاحب	//	5000
//	21079	سعدہ پروین معرفت عبدالجلیل خان	//	5000
//	21080	آمنہ سعیدہ کوثر معرفت عبدالجلیل خان	//	5000
//	21081	بڑی ہمشیرہ	//	5000
//	21082	مرحومین ارشد زمان انصاری و بیگم مرحومہ	//	2000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
20جون25	21083	اتحاد پیکجز	اسلام آباد	500
//	21084	اعجاز، اتحاد پیکجز	//	500
//	21085	بسم اللہ ہوٹل	//	1130
//	21086	اسلام آباد سوپ	//	2000
//	21087	افتخار سیٹھی صاحب	//	5000
//	21088	میاں حسن احمد صاحب	//	2000
//	21089	ڈاکٹر نجمہ عزیز صاحبہ	//	2000
//	21090	ارسلان پان	فیض آباد	2000
//	21091	ایک نیک دل انسان	//	150
//	21092	قومی جنرل سٹور	کلر سیداں	1000
//	21093	الکرم جیولرز۔ حولدار کریم داد	//	500
//	21094	حاجی محمد نیاز مرحوم شبیر سویٹ	//	5740
//	21095	بابو محمد اسماعیل صاحب	//	4500
//	21096	چوہدری تاج فرنیچر	//	5750
//	21097	حاجی سوار خان مرحوم	//	1300
//	21098	سیف اللہ صاحب	راولپنڈی	3200
//	21099	عبدالقیوم صاحب	//	100
//	21100	بی بی زولیخاں	//	100
21جون25	20516	اذان فیبرکس	//	500
//	20517	مختار احمد صاحب	//	100
22جون25	20518	ایک نیک دل مسلمان	//	100
//	20519	محمد مصطفیٰ صاحب	//	7000
23جون25	20520	بابر رحمان صاحب	راولپنڈی	1000
//	20521	ارشاد الرحمان صاحب	//	1000
//	20522	نور اشرف اینڈ سنز	//	2000
//	20523	ارشد علی فیملی	//	1100

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
23 جون 25	20524	علی صاحب	راولپنڈی	10000
//	20525	علی صاحب	//	10000
//	20526	اذان فیبرکس	//	500
//	20527	مختار احمد صاحب	//	100
24 جون 25	20528	کھالہائے قربانی عیدالاضحیٰ 2025	//	251645
//	20529	نبیل صاحب	//	7000
//	20530	لعل حسین صاحب	//	1000
//	20531	مختار احمد صاحب	//	100
25 جون 25	19901	ڈاکٹر محمود احمد صاحب	اسلام آباد	5000
//	19902	ناصر امین صاحب	//	5000
//	19903	کرنل انوار الحسن صاحب	//	3000
//	19904	شایان تنویر صاحب	//	90000
//	19905	حاجی عبدالعزیز صاحب	//	500
//	19906	حاجی شمشاد علی قریشی	//	500
//	19907	امین صاحب	//	500
//	19908	غضنفر اللہ خان صاحب	راولپنڈی	500
//	19909	بریگیڈیئر وسیم سعید صاحب	//	500
//	19910	بریگیڈیئر عامر یعقوب	//	1000
//	19911	محمد ابراہیم صاحب	//	1000
//	19912	ڈاکٹر نوید حسن صاحبہ	//	1000
//	19913	بریگیڈیئر محمد الیاس خان	//	3000
//	19914	بریگیڈیئر فیض اللہ چیمہ	//	1000
//	19915	بریگیڈیئر منیر احمد چیمہ	//	1000
//	19916	صغیر احمد و فیملی	//	500
//	19917	ماڈرن پینٹ	//	200

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
25 جون 25	19918	ڈاکٹر ملک شفقت حسن	راولپنڈی	2000
//	19919	حسن رضا زیدی صاحب	//	200
//	19920	کے بی ٹرسٹ عبدالجبار	//	1000
//	19921	پروفیسر مسرت خان صاحب	//	1000
//	19922	ڈیلٹن فارمیسی	//	3000
//	19923	رانا محمد یامین صاحب	//	1000
//	19924	نعمان حسن صاحب	//	2000
//	19925	ائیر کموڈور محمد علی صاحب	//	1000
//	19926	لیفٹننٹ کرنل عبدالعزیز خان	راولپنڈی	2000
//	19927	چوہدری احسان الحق صاحب	//	1000
//	19928	ناصر رشید صاحب	//	1000
//	19929	بیگم صاحبہ چوہدری محمد اسلم قمر	//	1000
//	19930	علی خان بابر صاحب	//	1000
//	19931	حسیب خان صاحب	//	500
//	19932	جنرل غلام حسن خان صاحب	//	100
//	19933	جنرل نجیب اللہ صاحب	//	1000
//	19934	سید بنیاد علی شاہ صاحب	//	500
//	19935	کرنل خواجہ جاوید سرشاد	//	5000
//	19936	مسز شوکت فاروقی صاحبہ	اسلام آباد	10000
//	19937	زارا بی بی صاحبہ	//	10000
//	19938	وقار رستم بخشی صاحب	//	1000
//	19939	سعید اختر انصاری صاحب	//	1000
//	19940	طارق محمود قریشی صاحب	//	5000
//	19941	سلمان محمود فاروقی صاحب	//	3000
//	19942	صلاح الدین ضیاء صاحب	//	1000
//	19943	عمیر بن معین صاحب	//	2000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
25جون25	19944	شاہد الرحمان صاحب	اسلام آباد	1000
//	19945	ارسلان شاہد صاحب	//	1000
//	19946	ڈاکٹر عائشہ	//	5000
//	19947	بیگم صاحبہ بریگیڈیر اعجاز الدین خان صاحب	//	1000
//	19948	میجر جنرل خواجہ احسان اسلم	//	1000
//	19949	منصور صاحب	//	1000
//	19950	ایم۔ایل مفتی صاحب	//	1000
//	20532	نیکدل مسلمان	//	100
//	20533	عبدالحمید، رضیہ، جنید	//	500
//	20534	عروہ صاحبہ	//	500
//	20535	مختار احمد صاحب	//	100
26جون25	19801	نسیم اشتیاق	سہام روڈ	1000
//	19802	نسیم اشتیاق	//	1000
//	19803	والدین مرحومین اشتیاق رسول	//	1000
//	19804	چوہدری اشتیاق رسول	//	1000
//	19805	نوید اشتیاق صاحب	//	4500
//	19806	چوہدری خالد اشتیاق	//	1000
//	19807	ہما خالد	//	500
//	19808	نوید اشتیاق صاحب	//	2500
//	19809	بیگم نوید صاحبہ	//	200
//	19810	شاہد اشتیاق صاحب	//	1000
//	19811	بیگم نوید صاحبہ	//	200
//	19812	والدین مرحومین بیگم نوید	//	200
//	19813	محمد حسن صاحب	//	100
//	19814	محمد طیب صاحب	//	200

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
26جون25	19815	جمشید صاحب	سہام روڈ	1000
//	19816	خواجہ حفیظ مرحوم	DHA	3000
//	19817	خواجہ حفیظ مرحوم	//	3000
//	19818	انجم نوید، مبشر نوید صاحبان	لالہ زار	5000
//	19819	راجہ پرویز حسین صاحب	راولپنڈی	200
//	19820	والدین مرحومین راجہ پرویز	//	200
//	19821	محمد عمران صاحب	//	100
//	19822	شوکت ملک مرحوم	//	500
//	19823	نیکہ بانو مرحومہ	//	500
//	19824	میاں رؤف مرحوم	//	500
//	19825	سید اقبال حسین صاحب	//	5000
//	19826	الیون ویلیوز	اسلام آباد	1000
//	19827	موفلیک شلوشن	//	1000
//	19828	احمد محمود زبیر مرحوم	//	1650
//	19829	نسرین محمود صاحبہ	//	50
//	19830	نسرین محمود صاحبہ	//	200
//	19831	طاہر اسلام زبیری صاحب	//	50
//	19832	جمیلا سعد صاحبہ	//	50
//	19833	رابعہ محمود صاحبہ	//	50
//	19834	محمد حسن، شبیر فاطمہ مرحومہ	//	100
//	19835	اسماء محمود بمعہ فیملی	//	300
//	19836	خرم مجتبیٰ بمعہ فیملی	//	300
//	19837	محمد شبیر حسن مرحوم	//	50
//	19838	سردار فاطمہ، شہر بانو مرحوم	//	100
//	19839	فرخ محمود، عائشہ، نور فاطمہ، حسن، حادیہ، عمارہ محمد زبیر	//	400

جاری

حسابات فیض آباد بابت ماہ اپریل 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
12اپریل25	18803	صدقات	اسلام آباد	14000
//	18804	فہد مسعود صاحب	//	5000
//	18805	طارق صاحب	//	1500
//	18806	صدقات	//	25500
//	18807	عبدالہادی صاحب	//	2500
//	18808	ایک نیک بندہ	//	150
//	18809	مصباح عمر	//	10000
//	18810	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	راولپنڈی	6000
//	18811	سعد محمود صاحب	//	18000
//	18812	ڈاکٹر قمر ضیاء صاحب	//	5000
//	18813	محمد سلیم الحق صاحب	//	4250
//	18814	ابراہیم صاحب	اسلام آباد	12000
//	18815	سردار دانش عباس صاحب	راولپنڈی	4250
13اپریل25	18816	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	18817	اختر رسول صاحب	اسلام آباد	2000
//	18818	سلمان صاحب	//	1000
//	18819	صائم صاحب	//	10000
//	18820	مختار احمد صاحب	//	5000
//	18821	محمد حسن علی ابراہیم صاحب	راولپنڈی	100
//	18822	سردار عبید غفور صاحب	//	100
14اپریل25	18823	صدقات	//	23500
//	18824	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	18825	محمد حسین علی صاحب	//	100
//	18826	عبدالرحمٰن صاحب	//	5000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
14اپریل25	18827	ایک نیک دل خاتون	راولپنڈی	5000
//	18828	زبیر صاحب	یوکے	5000
//	18829	رفاقت مسیح	راولپنڈی	2830
//	18830	لطف اللہ مفتی صاحب	اسلام آباد	10000
//	18831	بچوں کی طرف سے	//	5000
//	18832	ڈاکٹر جہانگیر اختر صاحب	//	100000
//	18833	طارق محمود صاحب	//	5000
//	18834	ایک نیک دل بندہ	//	2000
//	18835	پی سی سٹور	//	7000
//	18836	خواجہ شائق تنویر صاحب	//	65000
//	18837	ثمینہ گل صاحبہ	//	5000
//	18838	نعیم صاحب	//	25000
//	18839	صدقات	//	18000
//	18840	مسز مسرت شفیق صاحبہ	راولپنڈی	6900
//	18841	محمد ساجد صاحب	اسلام آباد	8000
//	18842	ڈاکٹر مہرین مسعود صاحبہ	راولپنڈی	14000
//	18843	صدقات	//	1420
15اپریل25	18844	محمد افتخار صاحب	اسلام آباد	5000
//	18845	مسز راشد صاحبہ	راولپنڈی	7000
//	18846	مکھن جان	//	4000
//	18847	مکھن جان	//	4000
//	18848	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	18849	احمد جواد صاحب	//	50000
//	18850	صاحبزادہ سردار عبید غفور	آزاد کشمیر	100
//	18851	عمر ندیم صاحب	راولپنڈی	20000
//	18852	شاہ زیب صاحب	//	120

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
15اپریل25	18853	صدقات	راولپنڈی	900
//	18854	صدقات	//	15000
//	18855	صدقات	//	18000
//	18856	زاہد صاحب	//	700
16اپریل25	18857	آمنہ طاہر صاحب	اسلام آباد	5000
//	18858	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	18859	صدقات	//	1200
//	18860	جمشید علی صاحب	//	25000
//	18861	ناصر علی چشتی صاحب	اسلام آباد	100000
//	18862	آمدن بذریعہ پبلک لائبریری	راولپنڈی	1000
//	18863	والدہ صاحبہ	//	12000
//	18864	سعید صاحب	//	10000
//	18865	ریحان علی صاحب	//	1000
//	18866	محبوب احمد ٹیچر	//	500
//	18867	محمد اسلم خان صاحب	//	2830
//	18868	فیصل جاوید صاحب	//	5000
//	18869	صدقات	//	1400
//	18870	محمد قدیر صاحب	//	500
//	18871	عثمان انور صاحب	//	3000
17اپریل25	18872	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	18873	ڈاکٹر طاہر بشیر چوہدری	اسلام آباد	10000
//	18874	محمد بشیر چوہدری صاحب	//	500
//	18875	محمد علی کیانی صاحب	راولپنڈی	50000
//	18876	نعیم صاحب	//	4250
//	18877	اشفاق احمد صاحب	//	6000
//	18878	ولید یونس صاحب	//	2500
17اپریل25	18879	مسز ماہ رخ ملک صاحبہ	راولپنڈی	2500
//	18880	جواد ارشد صاحب	//	500
//	18881	مسز ثوبیہ صاحبہ	اسلام آباد	150000
//	18882	سعدیہ عمران صاحبہ	//	5000
18اپریل25	18883	صدقات	راولپنڈی	1420
//	18884	سید علی صاحب	//	5000
//	18885	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	18886	اختر مسعود عباسی صاحب	//	20000
//	18887	فیضان صاحب	//	2500
//	18888	حمزہ عرفان، عائشہ عرفان	//	2000
//	18889	محمد رضوان صاحب	//	500
//	18890	زبیل	//	1000
//	18891	عبدالباسط صاحب	//	5000
//	18892	سید عثمان احمد صاحب	//	6000
//	18893	رضی الرحمٰن صاحب	//	2000
//	18894	ضیاء الحق صاحب	//	1000
//	18895	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	//	5000
//	18896	زاہد رضا اینڈ فیملی	//	600
//	18897	ڈاکٹر نبیلہ جاوید صاحبہ	//	5000
//	18898	والدین نثار	//	400
//	18899	نعیم صاحب	//	3000
//	18900	صدقات	//	63500
19اپریل25	18901	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	18902	احمد دلدار صاحب	//	15000
//	18903	نور آمنہ، معرفت احمد دلدار	//	5000
//	18904	رانیہ احمد معرفت احمد دلدار	//	2500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
19اپریل25	18905	عبیرہ احمد معرفت احمد دلدار	راولپنڈی	2500
//	18906	عابد فیاض رانا بذریعہ گل مبارک	//	4250
//	18907	مسعود اختر صاحب	اسلام آباد	1000
//	18908	سلیم الرحمٰن صاحب	//	9000
//	18909	محمد ظہیر صاحب	//	5000
//	18910	احمد رضا صاحب	//	2000
//	18911	صدقات	راولپنڈی	12500
//	18912	فرخ سہیل صاحب	//	10000
//	18913	بشریٰ تبسم صاحبہ	//	100
//	18914	صدقات	//	32000
//	18915	محمد انور صاحب	//	2000
20اپریل25	18916	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	18917	مائرہ امین صاحبہ	//	2000
//	18918	اویس صاحب	اسلام آباد	250000
//	18919	منسوخ	-	-
//	18920	سبین جاوید صاحبہ	اسلام آباد	20000
//	18921	ڈائمنڈ سینیٹری سٹور	راولپنڈی	2000
21اپریل25	18922	فرزانہ اینڈ فیملی	اسلام آباد	500
//	18923	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	18924	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	18925	التفات رسول خان	//	30000
//	18926	الیاس صاحب	//	500
//	18927	افتخار صاحب	//	25000
//	18928	صدقات	راولپنڈی	4250
//	18929	صدقات	//	24000
22اپریل25	18930	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
22اپریل25	18931	احسن صاحب	راولپنڈی	2000
//	18932	ساجد بشیر صاحب	اسلام آباد	50000
//	18933	اسامہ صاحب	راولپنڈی	2000
//	18934	قاضی پرویز صاحب	//	250
//	18935	کرنل (ر) مسعود اسلم	//	12500
//	18936	لیاقت صاحب	//	1000
//	18937	طلبہ فیض الاسلام ماڈل سکول	//	3000
//	18938	الائیڈ سکول	//	10400
//	18939	الائیڈ سکول	//	8030
//	18940	عامر حسین صاحب	اسلام آباد	30000
//	18941	مبین صاحب	//	5000
//	18942	عفت لیاقت علی خان	چکوال	2000
//	18943	سید زرغون شاہ صاحب	کوہاٹ	1000
//	18944	ہارون صاحب	اسلام آباد	5000
//	18945	نادیہ صاحبہ	//	1000
//	18946	شاہدہ الطاف صاحبہ	//	8500
//	18947	ثوبیہ فرید صاحبہ	//	250000
//	18948	بابر فیاض صاحب	//	5000
//	18949	صدقات	//	11000
//	18950	صدقات	//	15000
23اپریل25	18951	شاہ زیب صاحب	راولپنڈی	150
//	18952	محمد نواز صاحب	//	5000
//	18953	آسیہ خاتون صاحبہ	اسلام آباد	50000
//	18954	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	18955	اویس یاسر صاحب	//	8000
//	18956	کامران صاحب	//	2000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
23اپریل25	18957	صدقات	راولپنڈی	2850
//	18958	سیف الرحمان خالد صاحب	//	2000
//	18959	مسز زینت ظہیر صاحبہ	//	1000
//	18960	حامد علی شاہ صاحب	اسلام آباد	10000
//	18961	اظہر اقبال صاحب	راولپنڈی	5220
//	18962	احسان الحق صاحب	//	1000
//	18963	توقیر صاحب	//	900
//	18964	ساجد حسین صاحب	//	6000
//	18965	صدقات	//	50000
//	18966	صدقات	//	1800
//	18967	محمد سلیم صاحب	//	100
24اپریل25	18968	عدنان صاحب	راولپنڈی	5000
//	18969	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	18970	محمد ارشد صاحب	//	2000
//	18971	حسنین صاحب	//	2000
//	18972	محمد رشید صاحب	//	1000
//	18973	آمدن بذریعہ سٹیشنری	//	8500
//	18974	ایک نیک دل انسان	//	5000
//	18975	ایک نیک دل انسان	//	300
//	18976	حسن رضا صاحب	اسلام آباد	5000
//	18977	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	//	10000
//	18978	سہیل غوری صاحب	//	5000
//	18979	صدقات	راولپنڈی	2830
//	18980	زاہد رضا صاحب	//	800
//	18981	زاہد محمود صاحب	//	7000
//	18982	صدقات	//	20000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
24اپریل25	18983	ملک رضوان صاحب	راولپنڈی	1000
25اپریل25	18984	محمد بشارت صاحب	//	5000
//	18985	۱۱۸	//	30000
//	18986	۱۲۸	//	12000
//	18987	محسن حیات صاحب	//	10000
//	18988	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	18989	مجیع الرحمان صاحب	//	2000
//	18990	طیبہ فاطمہ صاحبہ	اسلام آباد	2000
//	18991	حبیب الرحمان صاحب	//	1000
//	18992	مسز زینت ظہیر صاحبہ	//	1000
//	18993	امجد نعیم ملک صاحب	راولپنڈی	500
//	18994	سید عثمان احمد صاحب	//	6000
//	18995	امیر حمزہ صاحب	//	1000
//	18996	پرویز اختر قریشی صاحب	اسلام آباد	200000
//	18997	رضی رحمان صاحب	//	2000
//	18998	پروفیسر طارق محمود صاحب	راولپنڈی	7000
//	18999	صدقات	//	5660
//	19000	یوسف محمود بیگ صاحب	//	500
//	19001	جواد بیگ صاحب	//	500
//	19002	ضیاء الحق صاحب	//	1000
//	19003	ڈاکٹر منیرہ عامر صاحبہ	اسلام آباد	5000
//	19004	محمد تحسین صاحب	راولپنڈی	5000
//	19005	صدقات	//	20000
26اپریل25	19006	رفاقت صاحب	//	5000
//	19007	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19008	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
26اپریل25	19009	ڈاکٹر قمر ضیاء صاحب	راولپنڈی	5000
//	19010	سلمہ سعید صاحبہ	//	20000
//	19011	عادل صاحب	//	1000
//	19012	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	19013	شاہدہ شیخ صاحبہ	//	30000
//	19014	صدقات	//	37500
27اپریل25	19015	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	19016	نعیم آصف صاحب	اسلام آباد	7500
//	19017	عاقب انور صاحب	//	6000
//	19018	زبیدہ عاقب	//	5000
//	19019	نعمان صاحب	//	1000
//	19020	صدقات	//	45000
28اپریل25	19021	صدقات	راولپنڈی	6000
//	19022	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19023	طالب حسین وڑائچ	اسلام آباد	2000000
//	19024	عاشق صاحب	//	5000
//	19025	حمزہ صاحب	//	5000
//	19026	والدین نثار	//	200
//	19027	صدقات	راولپنڈی	3300
//	19028	صدقات	//	2830
//	19029	تیمور شاہد صاحب	//	1000
29اپریل25	19030	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19031	لیفٹننٹ کرنل (ر) طلعت علی رفیق صاحب	//	5000
//	19032	عرفان عزیز قریشی صاحب	//	10000
//	19033	ناصر صاحب	//	12000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
29اپریل25	19034	ابیہ ضیاء	راولپنڈی	15000
//	19035	مسعود اختر صاحب	اسلام آباد	1000
//	19036	ڈاکٹر میر عجب خان صاحب	//	1100
//	19037	راجا عزیز الرحمان صاحب	راولپنڈی	100000
//	19038	حیدر صاحب	//	1000
//	19039	ڈاکٹر محمد بلال امین صاحب	آسٹریلیا	20000
//	19040	ڈاکٹر محمد بلال امین صاحب	//	30000
//	19041	محمد فرخ امین صاحب	راولپنڈی	5000
//	19042	سلیم الحق صاحب	//	1420
//	19043	امجد سلیم صاحب	//	1000
//	19044	منسوخ	-	-
//	19045	راجا امجد علی صاحب	راولپنڈی	20000
//	19046	محمد وقاص صاحب	اسلام آباد	2000
//	19047	صدقات	//	13000
//	19048	ستی موبائل سروس	//	4500
30اپریل25	19049	صدقات	راولپنڈی	1420
//	19050	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19051	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	19052	عامر حسین صاحب	//	30000
//	19053	عمران غفور صاحب	//	6000
//	19054	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	//	1000
//	19055	زاہد سلیم صاحب	//	1000
//	19056	راحت مسعود قدوسی صاحب	//	10000
//	19057	میجر ضیاء صاحب	//	5000
//	19058	سجاد صاحب	راولپنڈی	500
//	19059	کراؤن آٹوز	//	100

CS CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
30اپریل25	19060	محمد بشیر صاحب	اسلام آباد	1000
//	19061	رضیہ بیگم صاحبہ	//	1000
//	19062	تیمور خان صاحب	راولپنڈی	50000
//	19063	دانیال احمد صدیقی صاحب	//	1000
//	19064	مریم صاحبہ	//	100
//	19065	حافظ رمضان صاحب	//	1000
//	19066	صدقات	//	13000
//	19067	صدقات	//	12000

حسابات فیض آباد بابت ماہ مئی 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
یکم مئی25	19068	صدقات	راولپنڈی	5600
//	19069	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19070	ثانیہ دانیال صاحبہ	اسلام آباد	2000
//	19071	دانیال حنیف صاحب	//	6000
//	19072	ڈاکٹر طارق الرحمان	//	5000
//	19073	پروین اختر صاحبہ	//	1000
//	19074	وقاص محمد صاحب	//	2000
//	19075	سجاد صاحب	راولپنڈی	1000
//	19076	زاہد رضا صاحب	//	1700
//	19077	محمد ایان صاحب	//	1750
//	19078	ندیم صاحب	//	250
2مئی25	19079	صدقات	راولپنڈی	21000
//	19080	میڈم سیما خان صاحبہ	اسلام آباد	65000
//	19081	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	19082	سید عثمان احمد صاحب	//	6000
//	19083	الطاف صاحب	//	15000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
2مئی25	19084	محمد عمران خان صاحب	راولپنڈی	10000
//	19085	میاں شعیب شبیر صاحب	//	15000
//	19086	ارسلان محبوب صاحب	//	7000
//	19087	محمد حسن علی ابراہیم صاحب	//	100
//	19088	والدین نثار	//	200
//	19089	آفتاب صاحب	//	25000
//	19090	اختر علی صاحب	اسلام آباد	3000
//	19091	والدین اختر	//	2000
//	19092	اظفر علی صاحب	//	1000
//	19093	طارق صدیق صاحب	//	50000
//	19094	رضی الرحمٰن صاحب	راولپنڈی	2000
//	19095	راحت مسعود قدوسی صاحب	//	15000
//	19096	ضیاء الحق صاحب	//	1000
//	19097	صدقات	//	5660
//	19098	نیک آدمی	//	300
//	19099	عمر صاحب	اسلام آباد	10000
//	19100	سید محمد نثار حیدر صاحب	راولپنڈی	50000
//	19101	جاوید خورشید صاحب	//	35000
//	19102	ڈاکٹر عابد غفور چوہدری	//	1000
//	19103	اختر رسول صاحب	اسلام آباد	2000
//	19104	کرنل تیمور صاحب	//	5000
//	19105	راجا راؤف صاحب	//	2000
//	19106	شہرام اقبال صاحب	//	15000
//	19107	شہرام اقبال صاحب	//	10000
//	19108	صدقات	//	30000
3مئی25	19109	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
3 مئی 25	19110	محمد قاسم صاحب	اسلام آباد	5000
//	19111	کامران سلیم صاحب	راولپنڈی	2500
//	19112	شاہد اسحاق صاحب	//	2500
//	19113	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	19114	غازی صاحب	//	5000
//	19115	ڈاکٹر اعجاز احمد صاحب	//	200000
//	19116	محمد اسلم صاحب	//	1200
//	19117	سید خلیق الرحمان صاحب	//	2000
//	19118	محمد ممتاز صاحب	//	1100
//	19119	احمد فواد صاحب	//	25000
//	19120	مسز رفعت ریاض	//	10000
//	19121	سنبل صاحب	//	3000
//	19122	افضل صاحب	کراچی	25000
//	19123	حارث صاحب	//	20000
//	19124	حارث صاحب	//	50000
//	19125	عبدل صاحب	//	50000
//	19126	عبدل صاحب	//	10000
//	19127	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	19128	عبدالحمید صاحب	راولپنڈی	100
//	19129	عبدالوہاب صاحب	//	3000
//	19130	جمشید اقبال صاحب	//	500
//	19131	محمد طارق صاحب	//	1000
//	19132	صدقات	//	35000
//	19133	علی ملک صاحب	//	10000
4 مئی 25	19134	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	19135	محمود اختر کیانی صاحب	//	3000
4 مئی 25	19136	نصرت آفتاب صاحب	راولپنڈی	2500
//	19137	آفتاب شوکت صاحب	//	2500
//	19138	ظفیر ملک صاحب	//	5000
//	19139	زبیدہ عاقب	//	5000
//	19140	ردا فاطمہ عاقب	//	1000
//	19141	عاقب انور صاحب	//	6000
//	19142	خالد نصیر صاحب	//	5000
5 مئی 25	19143	زاہد رضا صاحب	راولپنڈی	400
//	19144	صدقات	//	23000
//	19145	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19146	ثریا جبین صاحبہ	//	10000
//	19147	حسنین صاحب	//	500
//	19148	فہمیدہ شکیل صاحبہ	//	2000
//	19149	عزیز صاحب	//	13500
//	19150	بشارت احمد صاحب	//	2500
//	19151	محمد نعیم صاحب	کلر سیداں	2000
//	19152	محمد رشید بھٹی صاحب	اسلام آباد	1000
//	19153	فرزانہ سلطان صاحبہ	//	10000
//	19154	والدین نثار	//	100
//	19155	سردار عبید غفور صاحب	//	3500
//	19156	سردار عبید غفور صاحب	//	1000
//	19157	سردار عبید غفور صاحب	//	2850
//	19158	طاہرہ ریاض صاحبہ	راولپنڈی	7000
//	19159	عابد مظہر صاحب	//	5000
//	19160	صدقات	//	450
//	19161	سلیم الحق صاحب	//	4250

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
5 مئی 25	19162	محمد فیصل صاحب	راولپنڈی	500
//	19163	سید وہاج الحق صاحب	//	3500
//	19164	مقبول نثار صاحب	//	3940
//	19165	محمد یامین صاحب	//	2000
//	19166	نوید صاحب	//	3000
//	19167	تنویر صاحب	//	7000
//	19168	اورنگزیب صاحب	//	2850
//	19169	ڈاکٹر جمال ناصر صاحب	//	50000
//	19170	صدقات	//	1420
//	19171	صدقات	//	5700
//	19172	اسد صاحب	اسلام آباد	2000
//	19173	صدقات	راولپنڈی	2130
//	19174	زین صاحب	//	500
//	19175	صدقات	//	4250
//	19176	محمد جاوید اعوان صاحب	//	3940
6 مئی 25	19177	اسد صاحب	راولپنڈی	2000
//	19178	صدقات	//	10000
//	19179	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19180	سید سرفراز علی صاحب	//	100000
//	19181	راجا دانیال صاحب	اسلام آباد	6000
//	19182	محمد شعیب صاحب	//	5500
//	19183	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	19184	محمد شبیر عباسی صاحب	//	30000
//	19185	رہائشی ملازمین کوارٹرز	//	4320
//	19186	نصیر اللہ اعوان صاحب	//	14000
//	19187	عرفان اللہ اعوان صاحب	//	10000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
6 مئی 25	19188	عامر شہزاد صاحب	راولپنڈی	3000
//	19189	صدقات	//	5660
//	19190	شمیم اے خان صاحب	//	10000
//	19191	فاخرہ نذیر قریشی	//	30000
//	19192	فاخرہ نذیر قریشی صاحبہ	//	1000
//	19193	اشفاق احمد صاحب	//	6000
//	19194	چوہدری شاہد صاحب	اسلام آباد	1000
//	19195	صدقات	//	70000
//	19196	سہیل صاحب	//	30000
//	19197	سہیل صاحب	//	1000
//	19198	توقیر احمد صاحب	//	5000
//	19199	عبدالغفار صاحب	//	1000
//	19200	محمد حسن علی ابراہیم صاحب	//	100
//	19201	ڈاکٹر مہرین مسعود صاحبہ	راولپنڈی	14000
//	19202	مصطفیٰ خان صاحب	//	3000
//	19203	مصطفیٰ خان صاحب	//	6000
//	19204	میڈم شہزادی صاحبہ	//	1000
//	19205	کرنل میاں محمد جمیل اطہر صاحب	//	3000
//	19206	آمدن بذریعہ گودام	//	1500
//	19207	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	19208	نبیل اکرم صاحب	//	1000
//	19209	صلاح الدین صاحب	//	1000
//	19210	مریم بی بی صاحبہ	//	1000
//	19211	شکیل شجاع صاحب	//	1000
//	19212	ڈاکٹر طاہر بشیر صاحب	اسلام آباد	10000
//	19213	چوہدری بشیر صاحب	//	500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
6 مئی 25	19214	شمائل	راولپنڈی	500
7 مئی 25	19215	راجہ خرم اختر صاحب	//	5000
//	19216	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19217	قاضی پرویز صاحب	//	250
//	19218	احسان الحق صاحب	//	1000
//	19219	سید عامر ہاشمی صاحب	اسلام آباد	48000
//	19220	الائیڈ سکول	//	10400
//	19221	الائیڈ سکول	//	10400
//	19222	مسز عامر صاحبہ	//	600
//	19223	داؤد صاحب	راولپنڈی	1420
//	19224	صدقات	//	13950
//	19225	نیک آدمی	//	900
//	19226	سہیل صدیقی صاحب	اسلام آباد	20000
//	19227	محمد تحسین صاحب	راولپنڈی	5000
//	19228	حنا رشید صاحبہ	اسلام آباد	6000
//	19229	محمد اشرف صاحب	//	5000
//	19230	سید حامد علی شاہ صاحب	راولپنڈی	10000
//	19231	محمد عثمان صاحب	//	10000
//	19232	صدقات	//	10000
//	19233	صدقات	//	2000
//	19234	صدقات	//	21000
8 مئی 25	19235	ایک نیک بندہ	راولپنڈی	3000
//	19236	عبدالحمید صاحب	اسلام آباد	2000
//	19237	دانش ارشد صاحب	//	5000
//	19238	مسز صفیہ جواد صاحبہ	راولپنڈی	500
//	19239	مقبول الٰہی صاحب	اسلام آباد	5000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
8 مئی 25	19240	والدین مقبول الٰہی	اسلام آباد	1000
//	19241	ڈاکٹر مسرت علی خان	//	10000
//	19242	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	19243	محمد فاروق صاحب	//	500
//	19244	ہمشیرہ محمد فاروق	//	500
//	19245	نواز صاحب	//	1000
//	19246	جاوید اقبال صاحب	اسلام آباد	10000
//	19247	احسن جاوید معرفت سحر جاوید	راولپنڈی	10000
//	19248	امیر ساجد شیر خان صاحب	اسلام آباد	20000
//	19249	رانا عامر غفور خان صاحب	//	100000
//	19250	ملک صابر حسین صاحب	راولپنڈی	1000
//	19251	محمد ساجد صاحب	//	8000
//	19252	والدین نثار	//	200
//	19253	ڈائمنڈ سینٹری سٹور	//	1000
//	19254	پی سی سٹور گلبرگ گرین	اسلام آباد	7000
9 مئی 25	19255	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	19256	ارسلان محبوب صاحب	//	3000
//	19257	شفقت صاحب	//	1420
//	19258	ساجد صاحب	//	1100
//	19259	رضی الرحمان صاحب	//	2000
//	19260	ضیاء الحق صاحب	//	1000
//	19261	صدقات	//	5640
//	19262	ایک نیک دل انسان	//	500
//	19263	نائمہ عباس، بذریعہ نگینہ عباس	//	25000
//	19264	امجد صاحب	//	5000
//	19265	شمیم اختر	//	2000

CS CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
9 مئی 25	19266	امجد سلیم صاحب	راولپنڈی	1000
//	19267	طارق پرویز صاحب	اسلام آباد	10000
//	19268	صدقات	راولپنڈی	20000
10 مئی 25	19269	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19270	سیف انرجی لمیٹڈ	اسلام آباد	100000
//	19271	شفاء فاؤنڈیشن	//	10000
//	19272	زرغون شاہ صاحب	کوہاٹ	2000
//	19273	پاکیزہ کول صاحبہ	راولپنڈی	2000
//	19274	فیاض ہاشمی صاحب	//	10000
//	19275	جواد علی سید صاحب	//	3000
//	19276	نعیم صاحب	اسلام آباد	3000
//	19277	صدقات	//	24000
//	19278	سہیل صاحب	//	3000
11 مئی 25	19279	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	19280	صدقات	//	2830
//	19281	ارشد صاحب	//	1000
//	19282	کاشف صاحب	//	2000
//	19283	خلیق صاحب	//	500
//	19284	صدقات	//	29000
//	19285	آمدن بد صدقات	//	7000
12 مئی 25	19286	فاروق صاحب	راولپنڈی	5660
//	19287	قیصر صاحب	اسلام آباد	10000
//	19288	عبدالشکور صاحب	//	2000
//	19289	اسامہ جاوید صاحب	//	1000
//	19290	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	19291	منسوخ	-	-

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
12 مئی 25	19292	احسان علی صاحب	اسلام آباد	4000
//	19293	اسامہ صاحب	راولپنڈی	2000
//	19294	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19295	سٹاف فیض الاسلام ماڈل سکول	//	17250
//	19296	میڈم نسیم نازمین	//	1000
//	19297	مبین صاحب	//	3000
//	19298	بشارت صاحب	//	3000
//	19299	محمد عمر اقبال صاحب	//	15000
//	19300	ایک نیک دل انسان	//	100
13 مئی 25	19301	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	19302	ظفر صاحب	//	8000
//	19303	آصف خان صاحب	//	1000
//	19304	ڈاکٹر مظہر عباس صاحب	//	1000
//	19305	عباس صاحب	//	20000
//	19306	ڈاکٹر قمر ضیاء صاحب	//	5000
//	19307	سعدیہ صاحبہ	//	1500
//	19308	زئیڈ نوسائبہ	//	1000
//	19309	رمضان صاحب	//	1500
//	19310	حسنین صاحب	//	2000
//	19311	تحسین صاحب	//	1000
//	19312	عامر حسین صاحب	//	25000
//	19313	عامر حسین صاحب	//	12000
//	19314	ماریہ احمد صاحب	//	50000
//	19315	ایک نیک دل خاتون	//	5000
//	19316	فراست جبین	//	1000
//	19317	ڈاکٹر ظریف صاحب	اسلام آباد	10000

CS CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
13 مئی 25	19318	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	19319	سٹاف سوزوکی کرایہ مندرہ سکول	//	6900
//	19320	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	19321	مسز روبینہ صاحبہ	//	2000
//	19322	غزالہ انعام صاحبہ	//	100000
//	19323	راحت مسعود قدوسی صاحب	//	10000
//	19324	محمد سعید خان صاحب	//	5000
//	19325	صدقات	//	2000
//	19326	عبدالناصر صاحب	اسلام آباد	3100
//	19327	سعدیہ صاحبہ	راولپنڈی	2000
//	19328	غلام قادر صاحب	//	500
//	19329	زاہد محمود صاحب	//	1000
//	19330	صدقات	//	12000
//	19331	ایک نیک دل انسان	//	500
15 مئی 25	19332	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	19333	بابر اینڈ دیگر بہن بھائی	//	5000
//	19334	والدین مرحومین	//	2000
//	19335	ہارون الرشید صاحب	//	1000
//	19336	سید عدنان شاہ صاحب	//	10000
//	19337	لائبہ رؤف صاحبہ	//	2000
//	19338	کاشف مسعود صاحب	//	500
//	19339	کرنل میاں محمد جمیل اطہر صاحب	راولپنڈی	500
//	19340	عمر صاحب	//	500
//	19341	ڈاکٹر سعد مسعود سلمان	اسلام آباد	50000
//	19342	صدقات	//	15000
//	19343	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
15 مئی 25	19344	راجا رؤف صاحب	اسلام آباد	2000
//	19345	ڈائمنڈ سینٹری	راولپنڈی	2000
//	19346	صدقات	//	1420
16 مئی 25	19347	علی ملک صاحب	اسلام آباد	5000
//	19348	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	19349	ایک نیک دل انسان	//	200
//	19350	ملک نعیم امجد صاحب	//	500
//	19351	سید عثمان احمد صاحب	//	6000
//	19352	جہان خان	//	20000
//	19353	عامر حسین صاحب	اسلام آباد	12000
//	19354	عثمان صاحب	//	20000
//	19355	ضیاء الحق صاحب	راولپنڈی	1000
//	19356	ڈاکٹر عبدالحمید صاحب	اسلام آباد	50000
//	19357	رضی الرحمان صاحب	راولپنڈی	2000
//	19358	ڈاکٹر تحسین عبدالحمید صاحب	اسلام آباد	10000
//	19359	مسز تسنیم نثار	//	3000
//	19360	شیخ عارف احسان صاحب	راولپنڈی	50000
//	19361	بابر اقبال صاحب	لاہور	2000
//	19362	عائشہ بابر صاحب	//	2000
//	19363	نجلہ بابر صاحب	//	2000
//	19364	مصطفیٰ بابر صاحب	//	2000
//	19365	عذرا اقبال صاحب	//	2000
//	19366	محمد اقبال صاحب	//	2000
//	19367	جمشید علی صاحب	//	25000
//	19368	سعد رؤف صاحب	اسلام آباد	5000
//	19369	ماہ رخ ملک صاحبہ	//	1000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
16 مئی 25	19370	ولید یونس صاحب	اسلام آباد	1000
//	19371	عالم صاحب	//	1000
//	19372	ابرار الحق صاحب	//	5000
//	19373	ملک ثاقب قدوسی صاحب	راولپنڈی	2000
//	19374	ایک نیک دل انسان	//	3000
//	19375	شہزادی ایمان طارق	اسلام آباد	10000
//	19376	صدقات	//	15000
17 مئی 25	19377	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	19378	عبدالرحمان صاحب	//	30000
//	19379	محمد عارف صاحب	//	1000
//	19380	لیاقت صاحب	//	1000
//	19381	انیکہ صاحبہ	//	10000
//	19382	لیاقت شاہ صاحب	//	6370
//	19383	زاہدہ کاظم صاحبہ	//	30000
//	19384	محمد افضال صاحب	//	1000
//	19385	آفتاب عالم یاسر صاحب	//	25000
//	19386	صندوقچی فیض آباد مرکز	//	96960
//	19387	شائستہ زید صاحبہ	راولپنڈی	2000
//	19388	صدقات	//	5660
//	19389	گل صاحب	//	3000
//	19390	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	//	5000
//	19391	خلیل صاحب	//	600
//	19392	کامران صاحب	//	1400
//	19393	ذیشان صاحب	//	5000
//	19394	فرحان نذیر صاحب	//	5000
18 مئی 25	19395	عاطف صاحب	اسلام آباد	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
18 مئی 25	19396	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	19397	اویس مرسلین صاحب	//	3000
//	19398	ارشد علی صاحب	//	500
//	19399	رفاقت صاحب	//	2000
//	19400	راجا عمران صاحب	//	4000
//	19401	Romaysa	//	10000
//	19402	waleed	//	10000
//	19403	Harris	//	10000
//	19404	Saad	//	10000
//	19405	میاں محمد رضوان صاحب	//	1000
//	19406	راجا محمد زین صاحب	اسلام آباد	1000
19 مئی 25	19407	رانا خرم اختر صاحب	راولپنڈی	5000
//	19408	سلمان احمد خان دورانی	اسلام آباد	2000
//	19409	نگہت ماجد ملک	//	25000
//	19410	عثمان مقبول صاحب	//	15000
//	19411	عامر اقبال صاحب	//	10000
//	19412	اویس مرسلین صاحب	//	3000
//	19413	عامر حسین صاحب	اسلام آباد	40000
//	19414	عزیزہ مبشر صاحبہ	//	150000
//	19415	صدقات	//	40000
//	19416	حارث صاحب	//	1000
//	19417	احسان الحق صاحب	//	1000
//	19418	محمد سرور صاحب	//	800
//	19419	عادل صاحب	راولپنڈی	500
20 مئی 25	19420	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19421	ذوالفقار صاحب	//	5000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
20 مئی 25	19422	آدم علی خان صاحب	اسلام آباد	5000
//	19423	گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر	راولپنڈی	8500
//	19424	ڈاکٹر قمر ضیاء صاحب	//	5000
//	19425	مرزا زہین بیگ	//	5000
//	19426	میڈم زینت صاحبہ	//	200
//	19427	ناظم الدین بانڈے	اسلام آباد	5000
//	19428	محمود صاحب	راولپنڈی	9000
//	19429	ندیم صاحب	اسلام آباد	10000
//	19430	زینب عاقب صاحبہ	//	5000
//	19431	عاقب انور صاحب	//	6000
//	19432	شمسی صاحب	//	1000
//	19433	عبدالرحمن صاحب	راولپنڈی	500
//	19434	ابرار الحق صاحب	اسلام آباد	21000
//	19435	کرنل مسعود صاحب	//	21000
//	19436	سید جواد علی صاحب	راولپنڈی	500
//	19437	صدقات	//	11000
21 مئی 25	19438	جلال صاحب	اسلام آباد	1000
//	19439	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	19440	قاضی پرویز صاحب	اسلام آباد	300
//	19441	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	19442	مسز ظفر ملک صاحبہ	//	7000
//	19443	الائیڈ سکول	راولپنڈی	7190
//	19444	شمیم اختر	//	500
//	19445	الائیڈ سکول	//	4975
//	19446	سجاد صاحب	//	100
//	19447	صدقات	//	30000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
21 مئی 25	19448	محمد فیصل صاحب	اسلام آباد	2000
//	19449	فرخ سہیل صاحب	راولپنڈی	3000
//	19450	محمد عامر صاحب	اسلام آباد	600
//	19451	اعجاز صاحب	//	500
//	19452	نادیہ جاوید اور دیگر	راولپنڈی	37500
//	19453	محمد آفاق صاحب	اسلام آباد	50000
//	19454	صدقات	راولپنڈی	70000
22 مئی 25	19455	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19456	جاوید صاحب	اسلام آباد	5000
//	19457	محمد ممتاز ملک صاحب	//	5000
//	19458	مسز مہوش مسعود صاحبہ	راولپنڈی	15000
//	19459	مسز ڈاکٹر محمد اکرم خواجہ	اسلام آباد	200000
//	19460	سیف الرحمن صاحب	راولپنڈی	2000
//	19461	منسوخ	-	-
//	19462	ممتاز حسین صاحب	راولپنڈی	2000
//	19463	سیرین ائیر لائنز	اسلام آباد	9500
//	19464	عبدالجبار صاحب	//	2000
//	19465	امجد سلیم صاحب	راولپنڈی	1000
//	19466	نوید انور صاحب	اسلام آباد	8009
//	19467	ڈائمنڈ سینٹری سٹور	راولپنڈی	2000
23 مئی 25	19468	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	19469	محمد حماد صاحب	راولپنڈی	500
//	19470	صدقات	//	3710
//	19471	صدقات	//	1420
//	19472	سید عثمان احمد صاحب	//	6000
//	19473	صدقات	//	600

CS CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
23 مئی 25	19474	مسعود صاحب	اسلام آباد	10000
//	19475	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	19476	آمدن بذریعہ سٹیشنری	//	2600
//	19477	محمد عمران صاحب	//	10000
//	19478	اورنگزیب صاحب	//	4250
//	19479	رضی الرحمٰن صاحب	//	2000
//	19480	عبداللہ صاحب	//	1000
//	19481	تحریم صاحبہ	//	1000
//	19482	پروفیسر طارق محمود صاحب	//	6000
//	19483	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	//	5000
//	19484	محمد آصف صاحب	//	2000
//	19485	صدقات	//	21000
//	19486	صدقات	//	38000
24 مئی 25	19487	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	19488	مسز راشد صاحبہ	//	10000
//	19489	محمد ساجد اقبال صاحب	//	500
//	19490	محمد زبیر	اسلام آباد	1000
//	19491	ارشاد بی بی	//	20000
//	19492	احسان عزیز صاحب	//	500
//	19493	ظہیر احمد صاحب	اسلام آباد	1000
//	19494	کیپٹن حکمداد خان صاحب	راولپنڈی	4000
//	19495	انتہاج خان صاحب	//	500
//	19496	محمد عظیم صاحب	اسلام آباد	500
//	19497	صدقات	راولپنڈی	16000
25 مئی 25	19498	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19499	مبشر صاحب	//	500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
25 مئی 25	19500	محمد رشید صاحب	اسلام آباد	1000
//	19501	علی صاحب	//	2000
//	19502	عمر صاحب	راولپنڈی	5000
//	19503	ملک ضیاء صاحب	//	500
//	19504	زاہد رضا اینڈ فیملی	اسلام آباد	600
//	19505	آمدن بذریعہ گودام	راولپنڈی	2160
//	19506	رفاقت صاحب	//	5000
26 مئی 25	19507	مسز ظفر ملک صاحبہ	اسلام آباد	5000
//	19508	ہما حنیف صاحبہ	راولپنڈی	15000
//	19509	سلمان احمد خان درانی	اسلام آباد	1000
//	19510	طالب حسین وڑائچ صاحب	//	1000000
//	19511	محمد ممتاز صاحب	//	1100
//	19512	عامر حسین صاحب	//	42000
//	19513	صائمہ تزئین	اسلام آباد	100000
//	19514	صدقات	راولپنڈی	10000
27 مئی 25	19515	صدقات	//	600
//	19516	طارق محمود بیگ صاحب	//	200
//	19517	انگلش ایکسیس پروگرام	اسلام آباد	1100
//	19518	شاہد کامران صاحب	//	1000
//	19519	بلال ثناء اللہ صاحب	//	1000
//	19520	مسٹر اینڈ مسز جنید بیگ	راولپنڈی	100
28 مئی 25	19521	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19522	بشارت احمد جاوید صاحب	اسلام آباد	5000
//	19523	ثناء جاوید صاحبہ	//	1000
//	19524	خلیل احمد صاحب	راولپنڈی	500
//	19525	عائشہ ضیاء صاحبہ	اسلام آباد	5000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
28 مئی 25	19526	مجیب عمران صاحب	راولپنڈی	2000
29 مئی 25	19527	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19528	فرحان نذیر صاحب	اسلام آباد	5000
//	19529	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	19530	محمد سجاد صاحب	راولپنڈی	1000
//	19531	وقار الشمس صاحب	//	5000
//	19532	نیاز اے قریشی صاحب	//	25000
//	19533	حاشر علی چشتی معرفت ناصر علی چشتی صاحبان	//	70000
//	19534	مسعود اختر صاحب	//	1000
//	19535	محمد مبین صاحب	//	500
//	19536	عامر حسین صاحب	اسلام آباد	25000
//	19537	عامر حسین صاحب	//	12000
//	19538	عبدالمتین صاحب	راولپنڈی	1000
//	19539	ظفر احمد صاحب	//	5000
//	19540	فرحت سلطان	//	5000
//	19541	صدقات	//	22000
//	19542	ڈاکٹر عزیزہ ظفر صاحبہ	اسلام آباد	10000
30 مئی 25	19543	عدنان عالم اینڈ فیملی	راولپنڈی	10000
//	19544	ڈاکٹر شمع بشیر	//	9000
//	19545	علی سرور صاحب	//	20000
//	19546	محمد نوید صاحب	//	70000
//	19547	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	19548	میاں محمد جاوید صاحب	//	1000
//	19549	کینٹ	//	500
//	19550	محمد علی اختر صاحب	//	20000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
30 مئی 25	19951	میڈم زینت ظہیر صاحبہ	راولپنڈی	1500
//	19952	عدنان صاحب	//	1000
//	19953	سبحان محمود دستی صاحب	//	1000
//	19954	ضیاء الحق صاحب	//	1000
//	19955	تنویر احمد صاحب	//	1000
//	19956	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19957	محمد مزمل صاحب	//	1750
//	19958	زاہد رضا صاحب	//	700
31 مئی 25	19959	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	19960	کامران سلیم صاحب	//	2500
//	19961	شاہد اسحاق صاحب	//	2500
//	19962	مسز ریحانہ صاحبہ	//	1000
//	19963	شمسی صاحب	اسلام آباد	1000
//	19964	سیف الرحمان صاحب	//	500
//	19965	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	19966	سید عثمان احمد صاحب	//	6000
//	19967	لیفٹننٹ کرنل (ر) طلعت علی رفیق صاحب	راولپنڈی	5000
//	19968	راحت مسعود عباسی صاحب	//	5000
//	19969	بخاری صاحب	//	5000
//	19970	احسان صاحب	//	500
//	19971	محمد عبداللہ صاحب	//	2000
//	19972	ارشد صاحب	//	1000
//	19973	ڈاکٹر بلقیس خان صاحبہ	//	100000
//	19974	زوحان ظہیر	//	200
//	19975	سرینہ فلورنگ	//	1500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
31 مئی 25	19976	فیاض ہاشمی صاحب	راولپنڈی	10000
//	19977	معین الدین چشتی صاحب	//	20000
//	19978	حمید گل صاحب	//	100
//	19979	صدقات	//	20000
//	19980	فرخ	//	1000
//	19981	شاہ زیب صاحب	//	500

حسابات فیض آباد بابت ماہ جون 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
کم جون 25	19982	احمد حسن صاحب	راولپنڈی	3000
//	19983	اختر رسول صاحب	اسلام آباد	2000
//	19984	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19985	عبدالقادر صاحب	راولپنڈی	3000
//	19986	رشید احمد گوندل صاحب	اسلام آباد	50000
//	19987	ایک نیک دل انسان	//	2000
//	19988	محمد اسلم صاحب	//	1000
//	19989	ڈاکٹر نبیلہ صاحبہ	//	40000
//	19990	محمود اختر کیانی صاحب	//	3000
2 جون 25	19991	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	19992	جاوید اقبال صاحب	اسلام آباد	500
//	19993	عبداللہ صاحب	//	1000
//	19994	ریحانہ مزمل صاحبہ	//	20000
//	19995	راجا محمد داؤد صاحب	//	50000
//	19996	راجا ثناء اللہ صاحب	//	100
//	19997	منسوخ	-	-
//	19998	مسز ظفر ملک صاحبہ	اسلام آباد	5000
//	19999	والدین صاحبزادہ	//	850

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
2 جون 25	20000	ڈاکٹر طاہر بشیر چوہدری	اسلام آباد	10000
//	19551	ناصر صاحب	//	12000
//	19552	محمد بشیر چوہدری صاحب	//	500
//	19553	غلام فاطمہ	//	500
//	19554	مقبول الٰہی صاحب	//	5000
//	19555	والدین مقبول الٰہی صاحب	//	1000
//	19556	ساجدہ بیگم صاحبہ	//	500
//	19557	زینب اقبال صاحبہ	//	500
//	19558	یاسمین تبسم صاحبہ	//	500
//	19559	سید نثار حیدر صاحب	راولپنڈی	50000
//	19560	شمیم اے خان	//	10000
//	19561	میجر شاہ رخ صاحب	//	25000
//	19562	صدقات	//	30000
//	19563	راولپنڈی لاء کالج	//	5000
//	19564	احسان صاحب	//	1000
3 جون 25	19565	سعدیہ دانیال صاحبہ	راولپنڈی	2000
//	19566	دانیال حنیف صاحب	//	6000
//	19567	سعدیہ دانیال صاحبہ	//	1000
//	19568	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19569	محمد شعیب صاحب	//	6000
//	19570	اختر علی صاحب	اسلام آباد	3000
//	19571	والدین اختر علی	//	2000
//	19572	اظفر علی صاحب	//	2000
//	19573	محمد سعد خلیجی صاحب	//	100000
//	19574	حسن صاحب	//	6000
//	19575	محمد عامر صاحب	//	500

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
3جون25	19576	محمد عمر صاحب	اسلام آباد	1000
//	19577	عرفان عزیز قریشی صاحب	//	5000
//	19578	عرفان عزیز قریشی صاحب	//	10000
//	19579	ندیم صاحب	یوکے	45802
//	19580	ڈاکٹر قمر ضیاء صاحب	راولپنڈی	5000
//	19581	عامر حسین صاحب	//	42000
//	19582	منسوخ	-	-
//	19583	منسوخ	-	-
//	19584	عاقب انور صاحب	راولپنڈی	4000
//	19585	عاقب انور صاحب	//	15000
//	19586	عابد داؤد جنجوعہ صاحب	اسلام آباد	100000
//	19587	صدقات	//	15000
//	19588	حامد علی شاہ صاحب	راولپنڈی	10000
//	19589	عنصر صاحب	اسلام آباد	1000
//	19590	محمد عظیم صاحب	//	1000
//	19591	محمد عثمان صاحب	راولپنڈی	10000
//	19592	دعا فاطمہ صاحبہ	//	2000
4جون25	19593	چوہدری طارق صاحب	اسلام آباد	4000
//	19594	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	19595	عبدالجبار صاحب	//	500
//	19596	آفتاب نسرین بذریعہ محمد بدر علی صاحب	جدہ	37000
//	19597	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	19598	سید عاطف عدنان صاحب	//	10000
//	19599	محمد حسین علی ابراہیم صاحب	//	100
//	19600	والدین عبید غفور صاحب	//	100

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
4جون25	20001	کشور جہاں صاحبہ	راولپنڈی	2300
//	20002	محسین عزیز صاحب	//	240000
//	20003	محمد اکبر صاحب	//	5000
//	20004	جمشید علی صاحب	//	60000
//	20005	جمشید علی صاحب	//	25000
//	20006	نصیر اللہ اعوان صاحب	اسلام آباد	14000
//	20007	عرفان اللہ اعوان صاحب	//	10000
//	20008	توقیر احمد صاحب	راولپنڈی	5000
//	20009	ماہ نور وقار بھٹی صاحبہ	//	40000
//	20010	عابدہ جمشید برکی صاحب	//	80000
//	20011	سلیمان خان نیازی صاحب	//	20000
//	20012	نوشابہ نسرین صاحبہ	بہاولپور	100000
//	20013	طاہرہ ادریس صاحبہ	//	11000
//	20014	سید سلمان حسین شاہ	اسلام آباد	2000
//	20015	تنویر احمد صاحب	//	7000
//	20016	محمد ساجد صاحب	//	8000
//	20017	محمد آحل	//	2000
//	20018	محمد سرور صاحب	//	750
//	20019	اظہر صاحب	//	1500
//	20020	اسد صاحب	راولپنڈی	2000
5جون25	20021	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	20022	سہیل ضیاء صاحب	//	1000
//	20023	طلحہ عرفان صاحب	//	10000
//	20024	تنویر صاحب	اسلام آباد	18000
//	20025	راجا عزیز الرحمان صاحب	راولپنڈی	155000
//	20026	قیصر صاحب	//	1000

جاری

CS CamScanner

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(سورۃ المنافقون)

اور تم اس (مال) میں سے جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو قبل اِس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے پھر وہ کہنے لگے: اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی مدت تک کی مہلت اور کیوں نہ دے دی کہ میں صدقہ وخیرات کر لیتا اور نیکو کاروں میں سے ہو جاتا۔ (آیت: 63:10)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''لوگو! صدقہ کرو کیونکہ تم پر ایک وقت آئے گا کہ آدمی اپنا صدقہ لیے ہوئے پھرے گا مگر اسے کوئی شخص ایسا نہیں ملے گا جو اس کو قبول کرے، جسے دینے لگے گا وہ جواب دے گا: اگر تو کل لاتا تو میں لے لیتا لیکن آج تو مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں'' (صحیح البخاری: 1411)

ادارہ کے لیے امداد، خیرات، صدقات وزکوٰۃ کی رقوم مندرجہ ذیل اکاؤنٹ نمبر میں بھی جمع کرائی جاسکتی ہیں

ALLIED BANK LIMITED

Swift Code

ABPAPKKA

Account No: 0010014045790013

IBAN

PK 65 ABPA 0010014045790013

Branch Code 0339

Account Title

ANJUMAN FAIZ-UL-ISLAM

MCB BANK LIMITED

Swift Code

MUCBPKKA

Account No: 0046702010017539

IBAN

PK 25 MUCB 0046702010017539

Branch Code 0467

Account Title

APNA GHAR ANJUMAN FAIZ-UL-ISLAM

CamScanner

منشیات کے استعمال اور کاروبار کے خلاف عالمی دن کے موقع پر اسلام آباد میں منعقد ہونے والی مختلف تقاریب میں
انجمن فیض الاسلام کے سکاؤٹس نے خصوصی دعوت پر اپنے سکاؤٹ لیڈر شاہد علی تاج کی سربراہی میں شرکت کی۔
تقریب میں ڈی جی نارکاٹکس اور بین الاقوامی اداروں کے نمائندگان نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی۔

CamScanner

Monthly Faiz ul Islam (Reg #. NPR-043)

THE PIONEERS

The first Genera! Manager of the Anjuman,Late Raja Ghulam Qadir Ghubar (1943-87)who initiated the collective efforts of social welfare with establishment of an orphanage and has been devotedly looking after the orphans and destitute children throughout his life.

First President of the Anjuman, late Syed Mustafa Shah Khalid Gilani (1943-44) who actively participated in organizing the welfare activities, retrieving thirty destitute children from Bengal and providing them with shelter.

The life President of the Anjuman .Late Mian Hayat Bakhsh engineer (1948-92) who played a pioneering role in constituting the organization and made strenuous efforts with devotion to supplement its assets and build its reputation as a trustworthy welfare organization.

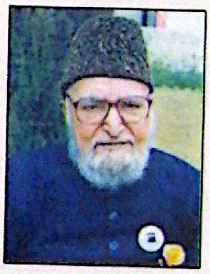

Life General Secretary of the Ajnuman late Malik Jamalludin (1948-89) who rendered valuable service in the field of social welfare and devoted himself, as the General Secretary to promote its welfare activities.

Former President of the Ajnuman, Late Qazi Syed Sagheerul Haq (1992-2004) whose sincere efforts led to improvement of welfare and educational activities and addition to the assets of the Ajnuman.

CS CamScanner